یہ اخبار ہفتہ وار ہر جمعہ کے دن امرتسر سے شائع ہوتا ہے ۱

## اغراض و مقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبی علیہ السلام کی حمایت و اشاعت کرنا۔

(۲) مسلمانوں کی عموماً اور اہلحدیثوں کی خصوصاً دینی و دنیوی خدمات کرنا۔

(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

## قواعد و ضوابط

(۱) قیمت بہر حال پیشگی آنی چاہیے۔

(۲) بیرنگ خطوط وغیرہ جلد واپس ہونگے۔

(۳) مضامین مرسلہ بشرط پسند مفت درج ہونگے اور ناپسند مضامین محصولڈاک آنے پر واپس ہو سکیں گے جن مراسلات سے نوٹ لیا جائیگا وہ ہرگز واپس نہ ہونگے۔

(۴) جواب کیلئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہیئے۔


اصل دین آمد کلام اللہ معظم داشتن
پس حدیث مصطفیٰ برجاں مسلم داشتن

# اخبار اہلحدیث امرتسر

نمبر ۴۹ جلد ۱۲


## شرح قیمت اخبار

والیان ریاست سے سالانہ ۔۔۔ ؏
روسا و جاگیرداران سے ۔۔۔ للعہ
عام خریداران سے ۔۔۔ سعہ
ششماہی ۔۔۔ عہ
ممالک غیر سے سالانہ ۵ شلنگ ۴ پنس

## اجرت اشتہارات

کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت طے ہو سکتا ہے۔ جملہ خط و کتابت و ارسال زر بنام مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب (مولوی فاضل) مالک و ایڈیٹر اخبار اہلحدیث امرتسر ہونی چاہیے۔

امرتسر مورخہ ۲۸ ذیقعد سنہ ۱۳۳۳ ہجری مطابق ۸۔ اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ عیسوی یوم جمعہ

## فہرست مضامین


| | |
|---|---|
| اصلاح کی اصلاح | ۱ |
| قادیانی مشن (ہمارے سوالات کے جواب کا جواب) | ۳ |
| ریاست پٹیالہ میں قادیانی تردید | ۵ |
| قرضہ میعادی گورنمنٹ ہند | ۵ |
| دعوٰے انہدام مسجد | ۶ |
| ویدک شاستروں کی فلاسفی | ۷ |
| سوالات از علمائے حنفیہ | ۸ |
| جبلپور کا مباحثہ اور مولوی ابو رحمت کو فاتحہ | ۹ |
| تعزیہ اور اشتہار تعزیہ | ۱۰ |
| قانون وراثت اور رواج | ۱۰ |
| مولانا بٹالوی اور ناظرین اخبار اہلحدیث | ۱۰ |
| ایڈیٹر صاحب سراج الاخبار جہلم سے ایک سوال | ۱۱ |
| ویدک شاستروں کی فلاسفی (۲) | ۱۱ |
| متفرقات (۱۲) فتاوے | ۱۳ |
| انتخاب الاخبار (۱۳) اشتہارات (۱۵) | ۱۶ |


# اصلاح کی اصلاح

ہمارے ناظرین جانتے ہونگے کہ شیعوں کا ایک ماہوار رسالہ موسومہ "اصلاح" کھجوہ ضلع سارن (چھپرہ) سے نکلتا ہے۔ اس رسالہ کی طرز تحریر بالکل آریہ اخبار مسافر آگرہ کی طرح ہے نہ اس کو حق سے مطلب نہ ناحق سے غرض۔ کوئی بات ہو کسی کا ذکر ہو اپنے مطلب کا بکا جھٹ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے دشمنوں کو کوسنے لگجی دیگا۔ بارہا ہم نے کہا کہ اپنے[1] نانا ؤں کو کوستے ہوئے ذرا تو سوچ لیا کرو ہم کس کو کوستے ہیں۔ افسوس ہے ایسے نواسوں پر۔

[1] قرآن مجید آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کو مسلمانوں کی مائیں قرار دیتا ہے تو اُن کے باپ مسلمانوں کے کیا ہوئے۔ اس رشتہ سے یہ لفظ لکھا گیا (منہ)

مباحثہ جبل پور کے متعلق جہاں اور بچے مخالفوں نے دانت نکالے تھے ایڈیٹر اصلاح کے پیٹ سے بھی آہستہ آہستہ درد اٹھا تھا لیکن ہم نے بھی مصلحت بینی سے خفیہ خفیہ اُس کا علاج کرنا چاہا مگر افسوس سے

تہیدستانِ قسمت را چہ سود از رہبرِ کامل

اُس کے جواب میں آپ خوب کھل کھیلے۔ ناظرین کو یاد ہوگا مسلمانوں کا آریوں پر الزام تھا کہ تحریری مباحثہ سے انکار کر کے اُنہوں نے جھوٹ موٹ جو چاہا لکھ دیا۔ ایڈیٹر اصلاح نے لکھا کہ تحریر سے انکار وہی لوگ کیا کرتے ہیں جو بعد میں رسالہ بازی سے گرم بازاری کرنے کا ارادہ رکھا کرتے ہیں چنانچہ اُسکا یہ قول اہلحدیث ۱۵ شوال کے صفحہ ۴ پر ہم نے نقل کر کے لکھا تھا کہ:۔

ایڈیٹر اصلاح نے اصولی طور سے مسافر کو جھوٹا قرار دیا!

اور ایڈیٹر اصلاح کو صلاح دی تھی کہ مسافر کی تعصب

AsliAhleSunnet.com

کی وجہ سے آپ کے اصول فیصلہ کو اپنے حق میں سمجھا ہے اس لئے آپ کھلے لفظوں میں اپنا مافی الضمیر بتا دیں ورنہ سمجھا جاویگا کہ باہمی اختلافات آپ کو حق گوئی سے مانع ہیں جو ایک دیانتدار کی شان سے بعید ہے

اس کے جواب میں چاہئے تو یہ تھا کہ ایڈیٹر اصلاح مباحثہ جبلپور کے متعلق صاف صاف الفاظ میں اپنا مافی الضمیر ظاہر کرتے گو ہمارے خلاف ہوتا یا اُن کے دوست مسافر کے حق میں مضر۔ مگر افسوس ہے اُن کو ایسا کرنے کی جرأت نہوئی نہ ادہر کے رہے نہ اُدہر کے ہاں لکھا تو یہ لکھا کہ:۔

جس طرح سے آپ مسافر پر ڈگری حاصل کرلیتے ہیں وہی ڈگری آپ پر بھی آتی ہے کیونکہ تحریک کی غرض یہی ہوتی ہے کہ تحریف کلام محفوظ رہے اور ناظرین کو دیکھکر فیصلہ کرنے کا حق ہو۔ پھر فرمائیے آپ پر بھی ڈگری ہوئی یا نہیں کیونکہ ہم عرصہ سے اسپر شاکی ہیں کہ آپ ہماری تحریروں کو نہیں شائع کرتے جس سے ناظرین کو موقع فیصلہ ملے (بابت ذیقعد)

**اہلحدیث** ۔ ہم اس شکایت کو نہیں سمجھے مہربانی کرکے ایڈیٹر صاحب ہماری کسی تحریر کا حوالہ دیں کہ ہم نے اُن کا کوئی جواب بغیر اُن کی تحریر نقل کرنے کے دیا ہو۔ اہلحدیث کے ناظرین شہادت دے سکتے ہیں کہ یہ تو ہماری عادت ہی نہیں کہ ہم مخالف کا جواب بغیر اس کی عبارت نقل کرنیکے دیں۔ یا اسپر بغیر حوالہ دینے کے ناحق الزام لگا دیں۔ ایسا کرنے والا ہماری اور کل اہل حق کی نگاہ میں ذلیل ترین شخص ہے۔ ہاں ہمیں اصلاح کی یہ شکایت ہے کہ وہ ہمپر جھوٹ افترا لگاتا ہے اور حوالہ نہیں دیتا چنانچہ اس نے شوال کے رسالہ کے صفحہ ۶ پر لکھا ہے کہ ایڈیٹر اہلحدیث "دادی کو حلال کرچکے ہیں" ہم اس افترا کا کیا جواب دیں بجز اس کے کہ اصلاح کا ایڈیٹر ہماری تحریر سے اپنا یہ قول ثابت کردے تو ہم اس کو انعام دینگے ورنہ ہم

علہ باؤں کے حقیقی معنے سب جانتے ہیں تبلانے کی حاجت نہیں۔ علامۃ الحقیقۃ التبادر یاد رہے (منہ)

ہم مجبور رہیں کہ آئندہ کو اس کو مفتری سمجھیں گے اس امر کا ثبوت کہ ہم اس کی تحریر نقل نہیں کرتے وہ یہ دیتا ہے کہ

جو کتاب اس پایہ کی ہو اس کا جواب ایسا مختصر کیوں دیا گیا جس سے ناظر کو دیہ معلوم ہو حدیث بخاری کیا ہے اعتراض اسپر کیا ہے؟ پھر اُس کا جواب کیا ہے معقول یا غیر معقول۔ جو اعتراض ابتدا میں قائم کیا گیا وہ آج تک بدستور قائم ہے کہ ایک کالم تو آپ تمہید میں صرف کیا اور اصل اعتراض معترض کو بہت کم لکھا یعنی دو چار سطر سے زیادہ نہ لیا (ص ۲۳)

**اہلحدیث** ۔ ناظرین کے قریب الذہن کرنے کو اس مضمون کی تشریح کرنی ضروری ہے۔

دفتر اصلاح سے ایک کتاب نکلی تھی جس کا نام تھا "تنقید بخاری" جس میں حسب لیاقت خود صحیح بخاری پر اعتراض کئے تھے ماشاء اللہ چشم بددور اعتراض کیا ہی معقول تھے غرض جو کچھ تھے وہ تھے اس کا جواب اہلحدیث کانفرنس کی فرمائش پر ایک عالم نے لکھا ہے۔ میں سچ کہتا ہوں نہ میں نے اسکا مسودہ دیکھا نہ مبیضہ پڑھا۔ اڈیٹر اصلاح کو اسی جواب کی نسبت شکایت ہے کہ مختصر کیوں دیا ہماری ساری تحریر جو شیطان کی آنت سے بھی دو گز لمبی تھی سبکو نقل کیوں نہ کیا؟

میں پوچھتا ہوں اول تو اس رسالہ کے ناظرین اندازہ کرسکتے ہیں کہ جو بات قابل جواب تھی اس کو نقل کیا یا نہیں۔ دوم اس رسالہ کو اخبار سے اور خاکسار سے کیا تعلق۔ وہ کام الگ یہ الگ مگر جس کی عادت ہی ایسی ہو کہ بات ہو آریوں سے جھگڑا لے بیٹھے خلافت کا وہ جو کچھ بھی کہے محل شکایت نہیں۔ غور سے سنئے۔ جبلپور کے مباحثہ کے متعلق ایک نامعلوم شخص کی تحریر مسلمانوں کے برخلاف اصلاح میں شائع ہوئی تو ہم نے لکھا یہ شخص مجہول الحال ہے محدثین کے اصول کے مطابق مجہول الحال راوی کی روایت معتبر نہیں ہوتی۔ اس کا جواب جو اڈیٹر اصلاح نے دیا میں سچ کہتا ہوں اہل علم سن کر

لوٹ جائیں گے اور ہنستے ہنستے اُن کے پیٹ میں بل پڑینگے۔ آپ لکھتے ہیں:۔

ایڈیٹر اہلحدیث اس نامہ نگار کو مجہول بتاتے ہیں جن کا نام ہمنے بمصلحت نہ ظاہر کیا اور اسپر یا ضافہ کرتے ہیں کہ ایڈیٹر اصلاح کو خوب معلوم ہے کہ محدثین ایسے مجہول راویوں کی روایت قبول نہیں کیا کرتے! مگر افسوس آپ کو یہ معلوم نہیں کہ یہاں راوی مجہول نہیں ہے بلکہ معلوم و ثقہ ہے جو بمصلحت ظاہر نہیں کیا گیا۔ اور محدثین کے یہاں تو مجہول راوی کی وہ وقعت ہے کہ حضرت ابوبکر کی خلافت کا دارومدار ہی اسپر ہے ملاحظہ ہو صحیح بخاری ص ۵۱۶ جلد ۱ مطبوعہ مصر کہ ایک عورت آئی اور اس نے کہا یا حضرت اگر آپکو نہ پاؤں یعنی آپ کا انتقال ہوجائے تو حضرت نے فرمایا ابوبکر کے پاس آنا۔ ابن حجر لکھتے ہیں لم اقف علی اسمہا کہ ابھی تک نام اس عورت کا معلوم نہیں ہوا پھر تعجب ہے کہ خلافت کا فیصلہ تو ایسی مجہول عورت کی روایت سے ہوجائے جس کا نام آج تک نہ معلوم ہوا اور مناظرہ جبلپور کا فیصلہ ایسے راوی سے نہو جو مرد اور ثقہ ہو اور نام اسکا خاص مصلحت سے ظاہر نہیں کیا گیا (ص ۲۳)

**اہلحدیث** ۔ کیا کہنے ہیں۔ جناب کو معلوم ہوگا کہ خلافت کا مسئلہ اس نامعلوم عورت کے بیان پر موقوف ہے۔ اے جناب سنئے وہ عورت معلوم ہو یا نامعلوم وہ مرد ہو یا عورت۔ بلکہ میں کہوں وہ مومن ہو یا کافر۔ اس سے تو کوئی مطلب ہی نہیں۔ اس حدیث کو جو خلافت کے لئے سند لایا جاتا ہے۔ تو اس نامعلوم عورت کی وجہ سے نہیں بلکہ فرمان نبوی کی وجہ سے کہ:۔

"میرے بعد ابوبکر کے پاس آنا"

کیونکہ یہ فرمان نبوی تبلا رہا ہے کہ حضور کے بعد سیدنا ابوبکر مرجع خلائق ہونگے حضور بھی اُن کے مرجع خلائق ہونے سے خوش ہیں اور بس؟

AsliAhleSunnet.com

اب بھی سمجھے ہو یا کسر ہے؟ والعیاذ حدیث کا علم جو محدث سے باقاعدہ نہ پڑھے وہ واقعی گمراہ ہو جاتا ہے خصوصاً ایسے لوگ کہ فی قلوبھم زیغ

ناظرین! کہاں مجہول راوی اور کہاں وہ عورت مجہولہ۔ اے جناب سنئے علم حدیث میں راوی اُس شخص کو کہتے ہیں جو کوئی حدیث نقل کرے ایسے شخص کا معلوم الحال ہونا ضروری ہے وہ بھی ایساکہ پبلک میں اُس کو پیش کیا جائے۔ یہ کافی نہیں کہ اُس کی روایت کو سنداً پیش کرنے والا اُس کا نام لینے کے بغیر کہدے کہ یہ معتبر ہے بلکہ معتبر اُسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ اُس کا نام لیکر پبلک میں پیش کیا جائے تا کہ پبلک کو اُس کی نسبت رائے دینے کا موقع مل سکے۔ ہاں آپ نے یہ کمال کیا کہ مجہول الحال راوی کے ذکر میں اُس عورت مجہولہ کو پیش کر دیا جو نہ راوی ہے نہ مروی عنہ ہے نہ اُس کی روایت سے اہل سنت کا استدلال ہے نہ اُس کے قول سے دلیل۔ شائد اسی لئے آپ کے خاندان کو آج تک شیعہ علماء نے مجتہد نہیں بنایا جس کا ہمیں بھی افسوس ہونا چاہئے

ناظرین۔ غور کریں کہاں مباحثہ جبلپور کہاں اصلاح کا ریویو اور کہاں اُس کو صلاح اور کہاں یہ گفتگو۔ اسی کو کہتے ہیں ؎

کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا
بھان متی نے کنبہ جوڑا

**اجماع اور مسئلہ خلافت** | گزشتہ ایام میں مسئلہ اجماع پر کئی مہینوں تک مذاکرہ جاری رہا جناب مولوی ابراہیم صاحب سیالکوٹی کی تحریر یا ور اُس پر سوال وجواب ناظرین کی نگاہ سے گزرے ہونگے اڈیٹر اصلاح اس مضمون کو ہمارا نقل کرنے اُس پر بھی خلافت کا انکار مرتب کرتا ہے اور بہت خوش ہے کہ اب مسئلہ خلافت ثابت نہ ہو گا۔ چنانچہ اُس کے الفاظ یہ ہیں۔

چونکہ مدار مذہب اہل سنت صرف اسی اجماع پر ہے جس سے خلیفہ اول خلیفہ ہوئے اسلئے اس کی اسقدر عزت افزائی کیگئی کہ اولہ دین میں داخل کیا گیا × × × × اب یہ فیوض گورمنٹ انگلشیہ سے ہی کہ گلوں کو یہ پھندا نکلنے لگا اور اجماع کے بطلان کا اعلان کیا گیا......

اہلحدیث۔ ہم چاہتے تو اڈیٹر اصلاح اور اُسکے ناظرین کو چند روزہ اور خوشی میں غم غلط کرنے کی مہلت دیتے تاکہ آئندہ ماہ محرم اُن کا عید کی طرح گزرتا۔ مگر کیا کریں اُنکی قسمت میں خوشی نہیں اسلئے جواب دینا پڑتا ہے شیعہ دوستو! خلافت کے مسئلہ کو تم لوگوں نے سمجھا ہی نہیں ہمارے نزدیک خلافت کا مسئلہ ایسا صاف اور آسان ہے کہ جسکے دماغ میں عقل اور دل میں انصاف ہو وہ ایک منٹ سے زیادہ اس کے سمجھنے میں نہیں لگا سکتا۔ واللہ جس طریق سے ہم نے اسکو حل کیا ہوا ہے ہمیں تعجب آتا ہے کہ ہم کیوں وہ تمیز ظاہر کریں مگر کیا کریں علم میں بخل کرنا مذموم تر ہے پس سنو! قرآن مجید میں مسلمانوں کو قومی امور کے فیصلہ کرنے کی صورت یوں سکھائی گئی ہے:۔

اَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ

پہلے تو اس آیت کی ترکیب لفظی پر غور کیجئے کہ جملہ اسمیہ خبر یہ ہے انشائیہ نہیں یعنی بصیغہ امر حکم نہیں فرمایا کہ مشورہ کیا کرو بلکہ بصورت خبر بتلایا ہے کہ مسلمانوں کے کام مشورہ ہی سے ہوا کرتے ہیں۔ اندونوں طریق بیان میں جو فرق ہے علم بلاغت کے جاننے والوں سے پوشیدہ نہیں بہ نسبت صیغہ امر کے اس میں زیادہ زور ہوتا ہے پس معلوم ہوا کہ منشاء خداوندی ہے کہ مسلمان قومی کاموں کو مشورہ سے طے کیا کریں۔ یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ مشورہ میں اختلاف رائے ہوا کرتا ہے اُس حالت میں فیصلہ کی صورت بجز اس کے نہیں کہ کثرت پر فیصلہ کیا جائے۔ پس اس آیت کے ماتحت صحابہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہم کو مشورہ سے امیر المومنین بنایا۔ اسوقت اگر کوئی ایک دو مخالف بھی رہے تاہم اس مطلب کیلئے مضر نہیں کیونکہ کثرت ہو چکی تھی۔ ہماری اس تقریر سے صاف ظاہر ہے کہ مسئلہ اجماع سے خلافت کا جو ثبوت دیا جاتا ہے تو اسلئے نہیں کہ اجماع کوئی دلیل شرعی ہے بلکہ اس لئے کہ یہ اجماع بصورت مشورہ آیت شوریٰ کے ماتحت واقع ہوا ہے جس کا حکم قرآن مجید میں پہنچ چکا اس کی مثال آجکل کے قانون اور رواج میں سننا چاہو تو سنو! گورنمنٹ انڈیا کی کونسل میں ایک قانون پاس ہوتا ہے جو کل ہندوستان پر نافذ ہوتا ہے اُسکے متعلق گورنمنٹ انڈیا ماتحت صوبوں کی گورنمنٹوں کو اجازت دیتی ہے کہ اس قانون کے جاری کرنے کے قواعد وضوابط بنا کر جاری کر دو تو کل گورنمنٹیں اُنکے لئے قانون بنا کر اُس قانون کو جاری کر دیتی ہیں لیکن اصل قانون بنانا اب گورنمنٹوں کا کام نہیں قانون جب بنیگا وہ گورنمنٹ انڈیا ہی سے بنے گا ٹھیک اسی طرح قرآن مجید نے قومی کاموں کو مشورہ سے

انجام دینے کا حکم فرمایا۔ خلافت کا مسئلہ جو مشورہ میں پیش ہوا تو حضرت ابوبکر امیر المؤمنین تجویز ہوئے فالحمد للہ علیٰ ذالک +

# قادیانی مشن

## ہمارے سوالات کے جواب الجواب

قادیان کے اخبار الفضل نے ہم سے مطالبہ کیا تھا کہ مرزا صاحب کی کذب بیانیاں ہمکو بتلاؤ کیونکہ ہمارا دعویٰ ہے کہ جناب مرزا صاحب علاوہ ان دعووں کے جو اُن کے الہامی تھے معمولی واقعات کے بیان کرنے میں بھی آپ کی زبان مبارک محفوظ نہ تھی۔ اس دعویٰ کے ثبوت میں ہم بہت سی مثالیں پیش کر سکتے ہیں۔

(۱) مثال۔ میری بابت لکھا تھا کہ تیرا گزارہ کفن فروشی اور وعظ کے پیسوں پر ہے (جھوٹ)

(ب) مولوی غلام دستگیر مرحوم قصوری کی بابت دعوےٰ تھا کہ انہوں نے یہ دعا کی تھی کہ جھوٹا سچے سے پہلے مریگا۔ (جھوٹ)

الفضل کے تقاضا پر یہ دو مثالیں ہم نے پیش کی تھیں جن کا جواب الفضل نے یہ دیا ہے کہ کفن اور وعظ پر گزارہ کہنے سے تو حضرت مرزا صاحب نے ۲۰ دسمبر ۱۹۰۲ء کے اشتہار میں اپنی غلطی کو مان لیا تھا۔ (الفضل ۱۹ ستمبر ۱۵ء) بہت خوب۔ اگر مان لیا تو ہمیں بھی اس پر اصرار کرنے کی ضرورت نہیں گو ہم تصدیق اُس وقت کرینگے جب اشتہار مذکور خود دیکھ لینگے۔ بہرحال قبل از تسلیم تو کذب ہے۔

دوسرے الزام کی بابت اُس نے بہت لمبی چوڑی تقریر کی ہے جو اُسی کے الفاظ میں نقل کر کے جواب دینگے۔ ہم نے لکھا تھا مولوی غلام دستگیر کی بابت جو مرزا صاحب نے لکھا ہے کہ اُس نے دعا کی تھی کہ جھوٹا سچے سے پہلے مرے۔ چنانچہ وہ مر گیا۔ ہمارا دعوےٰ ہے کہ مرزا صاحب کی یہ نقل مطابق اصل نہیں۔ الفضل لکھتا ہے:۔

(۱) مطابقت سے آپ کی کیا مراد ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ یہی الفاظ جو حضرت صاحب نے لکھے غلام دستگیر کی کتاب سے دکھائے جائیں تو دوسرے الفاظ میں آپ کا یہ مطلب ہے کہ آپکے نزدیک (نعوذ باللہ) بہت سے صحابہ کرام کذب سے ملوث تھے کیونکہ روا

AsliAhleSunnet.com

بالمعنی بھی وہ کرتے تھے۔ (۲) اگر روایت بالمعنی کا اصل درست ہے تو سنئے۔ اُنہوں نے لکھا ہے ویسا ہی جیسا کہ تو نے ایک عالم ربانی حضرت محمد طاہر مؤلف مجمع بحار الانوار کی دعا اور سعی سے اس مہدی کاذب اور جعلی مسیح کا بیڑا غارت کیا تھا ویسا ہی دعا و التجا اس فقیر قصوری کی ہے مرزا قادیانی اور اُس کے حواریوں کو مورد اس آیت قرآنی کا بنا فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

آپ کو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ جب دو شخص نَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ کے مطابق مباہلہ کرتے ہیں تو اس میں ہر ایک کا یہی یقین ہوگا ہے کہ کاذب دوسرا فریق ہے یعنی مطلب یہی ہوتا ہے کہ میرا مد مقابل کاذب ہے میری زندگی میں اس پر لعنت پڑے اور وہ ہلاک ہو جائے باوجود اس مورد خاص کے علت عام ہی رہتی ہے یعنی جس میں کذب ہوگا وہی ہلاک ہوگا۔ کیونکہ فیصلہ خدا تعالیٰ پر چھوڑا گیا ہے جو خوب جانتا ہے کہ حق پر کون ہے اور باطل پر کون ہے۔ اب اسی معیار کے مطابق غلام دستگیر کی دعا پر نظر کیجئے۔ اس نے پہلے مباہلہ کا ذکر کیا ہے کہ میں مرزا (حضرت صاحبؑ) کے ساتھ مباہلہ پر تیار تھا۔ چنانچہ لاہور تک گیا بھی۔ وہاں یہ معلوم کرنے پر کہ مباہلہ سے پہلے اشتہار دینا چاہئے واپس آگیا۔ پھر یہ کتاب لکھی اور اس میں دعا کی کہ جیسے ملا محمد طاہر کی دعا سے ایک مہدی کاذب کا بیڑا غارت ہوا تھا اسی طرح (خاکش بدہن) مرزا صاحب کا بیڑا غارت ہو اور اخیر میں لکھا کہ اس آیت فرقانی فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا کا مورد بنا اب جیسے ایک شخص لَعْنَتُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ کہتا ہے اور اسکا یقین یہی ہوتا ہے کہ الکاذبین کا مصداق میں نہیں ہوں بلکہ میرا مقابل ہے اسلئے وہ یہی کہہ رہا ہوتا ہے کہ میں بچ جاؤنگا اور میرا مقابل مورد لعنت ہوگا یا بالفاظ دیگر یہ کہ ہم میں سے جو کاذب ہے وہ پہلے مریگا یا کسی اور طرح پر "مورد لعنت ہوگا"۔ (الفضل ۱۹ ستمبر)

اہلحدیث۔ مطابقت سے ہماری مراد یہ ہے کہ مرزا صاحب اور مولوی صاحب کی عبارتیں اصل مدعا میں متفق ہوں الفاظ چاہے کچھ ہوں مگر جو مطلب مرزا صاحب کی عبارت سے سمجھا جاتا ہے وہی مولوی صاحب کی عبارت سے سمجھا جائے تو ہم مان لینگے کہ دونوں میں مطابقت ہے۔ مولوی صاحب کی عبارت الفضل نے جو نقل کی ہے وہ ناقص ہے پوری عبارت یوں ہے:۔

ویسا ہی دعا و التجا اس فقیر قصوری سے مرزا قادیانی اور اُس کے حواریوں کو توبہ نصوح (خالص توبہ) کی توفیق رفیق فرما۔ اور اگر یہ مقدر نہیں تو ان کو مورد اس آیت فرقانی کا بنا (رسالہ فتح رحمانی صفحہ ۲۷)

اس عبارت سے صاف پایا جاتا ہے کہ مولوی صاحب قصوری کا مدعا اور مقصود صرف ہلاکت مرزا نہیں تھا بلکہ دعاء خیر بھی تھی۔ اُس میں بھی پہلے پیچھے کی کوئی قید نہیں بلکہ مولوی صاحب مرحوم کے مرنے کے بعد بھی مرزا صاحب اگر توبہ کر جاتے تو بھی کہا جاتا کہ مولوی صاحب کی دعا قبول ہوگئی۔ اسلئے کہ اس دعا میں ان معنے کا کوئی لفظ نہیں کہ مرزا کے حق میں جو میں نے نیک یا بد دعا کی ہے یہ میری زندگی میں پوری ہوں بلکہ یہ مراد ہے کہ جب بھی خدا چاہے کرے۔ مولوی صاحب اس دعا کے کرتے ہی دوسرے روز فوت ہو جاتے اور تیسرے روز مرزا صاحب تائب یا مع مریدوں کے ہلاک ہو جاتے تو بھی یہ دعا سچی ہوتی۔ اس مضمون کو ذہن میں رکھئے اور مرزا صاحب کی نقل دیکھئے اور سنئے:۔

مرزا صاحب نے مولوی صاحب کے انتقال کے بعد اس عبارت کو بگاڑ کر کئی ایک مقامات پر لکھا ہے جو قابل غور ہے فرماتے ہیں:۔

مولوی غلام دستگیر قصوری نے اپنی کتاب اور مولوی اسمٰعیل علیگڈھ والے نے میری نسبت قطعی حکم لگایا کہ وہ کاذب ہے تو ہم سے پہلے مریگا۔

* یہ تیسرا جھوٹ ہے مولوی اسمٰعیل صاحب نے ایسا ایک لفظ بھی نہیں لکھا (اہلحدیث)

اور ضرور ہم سے پہلے مریگا کیونکہ کاذب ہے

اور سنئے:۔

ان نادان ظالموں سے تو مولوی غلام دستگیر اچھا رہا کہ اُس نے اپنے رسالہ میں کوئی میعاد نہیں لگائی (یہ لفظ یاد رہے) یہی دعا کی کہ یا الٰہی اگر میں مرزا غلام احمد کی تکذیب میں حق پر نہیں تو مجھے پہلے موت دے اور اگر مرزا غلام احمد قادیانی اپنے دعوے میں حق پر نہیں تو اسے مجھ سے پہلے موت دے۔ (اربعین نمبر ۳ صفحہ ۱۱)

اور سنئے:۔

مولوی غلام دستگیر صاحب قصوری نے اپنی کتاب فتح رحمانی میں اپنے طور پر میرے ساتھ مباہلہ کیا اور یہ دعا کی کہ دونوں میں سے جو جھوٹا ہے خدا اسکو ہلاک کرے (دیکھو سلام اور اس ملک کے دوسرے مذاہب جلسہ لاہور ۳ ستمبر ۱۹۰۴ء صفحہ ۴)

اور سنئے:۔

مولوی غلام دستگیر نے ایک کتاب تالیف کر کے اپنے مرنے سے میرا پہلے مرنا بڑے زور شور سے شائع کر دیا

اور سنئے:۔

مولوی غلام دستگیر کی کتاب تو دور نہیں مدت سے چھپکر شائع ہو چکی ہے دیکھو وہ کس دلیری سے لکھتا ہے کہ ہم دونوں میں سے جو جھوٹا ہے وہ پہلے مریگا۔

اور سنئے:۔

مولوی غلام دستگیر اچھا رہا کہ اُس نے اپنے رسالہ میں کوئی میعاد نہیں لگائی یہی دعا کی کہ الٰہی اگر میں مرزا غلام احمد قادیانی کی تکذیب میں حق پر نہیں تو مجھے پہلے موت دے۔

اور سنئے:۔

مولوی غلام دستگیر نے کتاب تالیف کر کے تمام پنجاب میں مشہور کر دیا تھا کہ میں نے یہ طریق فیصلہ قرار دیا ہے کہ ہم دونوں میں جو جھوٹا ہے وہ پہلے مریگا (اشتہار انعامی پانسو روپیہ صفحہ ۶-۷-۱۰)

سر دست اتنے حوالے ہی کافی ہیں۔ ناظرین غور فرماویں کہ ان حوالجات سے وہی مطلب نکلتا ہے جو

۴ مولوی صاحب کی عبارت کا مطلب ہے۔ ان حوالجات منقولہ میں جس جس عبارت پر ہم نے خط کھینچا ہے وہ (بقول مرزا) مولوی غلام دستگیر کی دعا یا دعوے کا بیان ہے یعنی مرزا صاحب کہتے ہیں کہ مولوی صاحب نے یوں کہا تھا یا یوں دعا کی تھی کہ ایسا ہو۔ یہ کاف بیانیہ صاف دلالت کرتا ہے کہ اس کے بعد کی عبارت پہلی عبارت کا مقولہ ہے [illegible]

AsliAhleSunnet.com

# ریاست پٹیالہ میں قادیانی تردید

قصبہ سنور میں عرصہ سے مرزا صاحب قادیانی کی مشن کی اشاعت ہو رہی ہے۔ بعض ناواقف لوگ ان کے مرید ہوتے جاتے تھے۔ اور اس تحریک کو زیادہ موثر بنانے کے لئے امسال مرزا صاحب کے معتقدین نے خاص اہتمام سے ۲۴-۲۵-۲۶ ستمبر کو جلسے کرنے کا اہتمام کیا تھا جس میں قادیان سے علماء کو مدعو کر کے اپنے مذہب کی اشاعت کرنی چاہی تھی۔ ادھر ہم لوگوں کو بھی خداوند تعالیٰ نے یہ بات سمجھائی کہ اگر اس موقع پر ہم چوک گئے تو آئندہ اس کا تدارک مشکل ہو جائیگا۔ چنانچہ ہم لوگوں نے (اگرچہ وقت بہت تھوڑا تھا) جناب مولنا مولوی محمد ثناءاللہ صاحب امرتسری اور جناب مولوی حشمت اللہ صاحب مفتی ریاست پٹیالہ کو تکلیف دی کہ ہر دو صاحبان تشریف لا کر اس مرض کے انسداد کی تدابیر فرمائیں۔ چنانچہ جناب مفتی صاحب موصوف ۲۳-۲۴ ستمبر ۲۵ء کو تشریف لے آئے اور مسلمانوں کو مرزائی مشن کی دلفیبوں .... سے بچانے کی ہر ممکن تدابیر سے کام لیا۔ اہل قصبہ اس کی بابت بہت مشکور ہوئے۔

بعد ازاں ۲۵ ستمبر کو علی الصباح جناب مولانا مولوی محمد ثناءاللہ صاحب فاتح قادیان بھی تشریف فرما ہوئے اور انہوں نے دو روز تک متعدد وعظ فرمائے۔ عام نصائح کے علاوہ مرزائی الہامی غلط بیانیوں اور پیشگوئیوں وغیرہ کی خوب بخئے اُدھیڑے جس سے لوگ عام طور پر محظوظ ہوئے اور ان کا ہر طرح سے اطمینان ہو گیا۔ بہت سے لوگ متذبذب ہو رہے تھے سب مطمئن بالایمان ہو گئے۔ مخالفین نے ہر طرح سے خفیہ طور پر بہت سی کوششیں کیں کہ ہم مسلمانان قصبہ جناب مولانا مولوی محمد ثناءاللہ صاحب کے وعظ سے استفادہ حاصل نہ کر سکیں۔ لیکن ہم افسران پولیس مقامی کے مشکور ہیں کہ انہوں نے ہمارے مخالفین کی غلط رپورٹوں کی کچھ بھی پرواہ نہ کر کے ہمکو بلا کسی روک ٹوک کے وعظ کی اجازت بخشی۔

اگر جناب مولوی صاحبان تشریف نہ لاتے تو بہت سے لوگوں کے خیالات میں خلل آنے کا اندیشہ تھا۔ مولانا صاحب ممدوح امرتسری کے وعظوں سے اس مدعا کے حصول میں خاص امداد پہنچی۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر دو صاحبان کو خوش و خرم رکھے اور بہت دیر تک ایسے ایسے علماء کا مسلمانوں کے سروں پر سایہ رہے!

مولوی ثناءاللہ صاحب نے اصلاح مسلمانان کے ضمن میں ہم لوگوں سے کلمہ شریف پڑھوا کر تین قسم کے وعدے لئے جو سب خوبیوں کی بنیاد ہیں:-

اوّل یہ کہ آمدنی سے خرچ کم کرینگے۔

دوم جھوٹ نہ بولینگے۔

سوم ترجمہ قرآن شریف کا رواج دینگے۔

ماشاءاللہ کیا جامع کمالات وعدے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان وعدوں پر ہمکو ثابت قدم رکھے۔ ہماری دعا ہے کہ ہم بہت جلدی جلدی مولانا صاحب کی زیارت سے مشرف ہوا کریں۔

ظہور الحسن بقلم خود۔ عابد حسین
امام الدین مستری۔ علی حسین
عطار رسول اہلمد۔ جان محمد
محمد صدیق۔ محمد مختار
سراج الدین خان وغیرہ (ساکنان سنور)

# قرضہ میعادی گورنمنٹ ہند

یہ اشتہار گورنمنٹ کی طرف سے سب اخبارات میں چھپا ہے۔ اس لئے اہلحدیث کے ناظرین کے لئے بھی درج کیا جاتا ہے (ایڈیٹر)

اُن شرائط کے متعلق نوٹس جن پر عوام الناس ڈاکخانہ کی معرفت قرضہ دے سکتے ہیں:-

گورنمنٹ امسال ایک جدید نمونہ (فارم) کے مطابق بشرح ۴½ فیصدی قرضہ لے رہی ہے جو نومبر ۱۹۴۳ء تک بیباق کر دیا جائیگا۔ لیکن گورنمنٹ اگر چاہے تو وہ اس کو اکتوبر ۱۹۳۰ء کے بعد کسی وقت ادا کر سکتی ہے۔

(۲) ۴½ کروڑ روپیہ قبل ازیں درخواستوں کی حسب معمول کلکتہ و مدراس و بمبئی اور دیگر بڑے بڑے مرکزوں میں پہنچنے پر لیا جا چکا ہے اور اس لحاظ سے قرضہ کا لیا جانا اب بند کر دیا گیا ہے لیکن اس کے علاوہ ان اشخاص کو جو قرضہ قلیل رقوم میں دینا چاہتے ہیں قطع نظر اس سے کہ سیونگ بنکوں میں روپیہ جمع کرانیوالے ہوں یا نہوں۔ اُس نزدیک ترین ڈاکخانہ کی معرفت قرضہ دینے کا موقع دیا جاتا ہے۔ جو سیونگ بنک کا کام کرتا ہو۔

## قرضہ کس طرح دیا جائے گا

(۳) ڈاکخانہ کی معرفت درخواستیں ۳۰-اکتوبر تک کسی وقت کی جا سکتی ہیں۔

(۴) درخواستیں ایسی رقوم کی بابت ہونی چاہئیں جن میں پورے سینکڑے ہوں اور ۱۰۰ روپیہ سے کم کے لئے نہیں ہونی چاہئیں اور کسی ایک درخواست کنندہ کی صورت میں ۵۰۰۰ روپیہ سے زیادہ کے لئے نہیں ہونی چاہئیں۔

**نوٹ**۔ کوئی درخواست کنندہ ۵۰۰۰ روپیہ تک جدید قرضہ دینے کے لئے درخواست کر سکتا ہے باوجود اس امر کے کہ اُس کے پاس قبل ازیں ۴½ کی پرامیسری نوٹ ہوں جن کو وہ پیشتر ازیں ڈاکخانہ کی معرفت خرید چکا ہو۔

(۵) جو شخص درخواست کرنا چاہتا ہو۔ اُس کو لازم ہے کہ وہ نمونہ (فارم) .... کو پُر کرے جو ہر ایسے ڈاکخانہ سے بھی مل سکتی ہے جو سیونگ بنک کا کام کرتا ہو۔ نیز اُس کو لازم ہے کہ وہ ساتھ ہی اس کے وہ پوری رقم ادا کر دے جس کے قرضہ دینے کے لئے وہ درخواست کرے۔ اس غرض کے لئے وہ اُس روپیہ سے استفادہ کر سکتا ہے جو اُس کے حساب میں سیونگ بنک میں جمع ہو۔ بشرطیکہ وہ سیونگ بنک میں روپیہ

(۴۳۶)

جمع کرایا ہوا وہ بہ راہ رہت نقد ادا کر سکتا ہے۔ درخواست کنندہ مجاز ہوگا کہ ڈاکخانہ میں بذات خود جائے یا اپنی جگہ کسی اور شخص کو بھیجدے۔ جملہ رقوم کی جو (درخواست کنندہ کی طرف سے) ادا کی گئی ہوں رسید دیجائیگی۔

(۶) ۔ اروپے کی ہر رقم کے بدلے جو درخواست کنندہ ادا کریگا اس کو اُسی رقم کے سرکاری پرامیسری نوٹ دیے جائیں گے۔

## پرامیسری نوٹوں کا تحویل میں رکھنا۔

(۷) نوٹوں کو درخواست کنندہ اپنی تحویل میں رکھ سکتا ہے یا اگر وہ پسند کرے تو وہ اس کی طرف سے حکام ڈاکخانہ کی تحویل میں رکھے جا سکتے ہیں درخواست کنندہ کو اس امر کی تصریح کر دینی چاہیئے کہ وہ درخواست کے نمونہ کو کس طریق میں پُر کرنا ہے یا وہ پسند کرتا ہے اگر وہ نوٹوں کو اپنے قبضہ میں رکھنا چاہتا ہو تو ڈاکخانہ اُس کو اُس وقت سے مطلع کر دیگا کہ جب نوٹ اُس کو مل سکینگے۔ اور درخواست کنندہ کے اصالتاً حاضر ہونے پر نوٹ مذکور اُس کے حوالے کر دئے جائیں گے۔ اگر وہ نوٹوں کو ڈاکخانہ کی تحویل میں رکھنا چاہے تو اُس کے دوبارہ اصالتاً حاضر ہونے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ لیکن ڈاکخانہ کی طرف سے اُس کو مناسب وقت کے اندر اس امر کی اطلاع دی جائیگی کہ نوٹ مذکور ڈاکخانہ میں موصول ہو گئے ہیں اور اس کی طرف سے تحویل میں رکھ لئے گئے ہیں اگر وہ بعد ازاں کسی وقت نوٹوں کو اپنے پاس رکھنے کی خواہش ظاہر کرے تو نوٹ اُسی وقت اُس کے حوالہ کر دئے جائینگے۔

## سود کی ادائگی

(۸) سود بشرح ۴ فیصدی سالانہ ششماہی اقساط ہیں۔ یعنی ۲ فیصدی ۳۱ مئی کو اور ۲ فیصدی ۳۰ نومبر کو ہر سال ادا کیا جائیگا۔ قرضہ دینے کی تاریخ سے ۳۰ نومبر آئندہ تک کسی متفرق عرصہ کا سود پرامیسری نوٹوں کے حوالہ کر دینے کے وقت اگر وہ درخواست کنندہ کے اپنے قبضہ میں ہوں نقد ادا کر دیا جائیگا یا اگر وہ نوٹوں کو حکام ڈاکخانہ کی تحویل میں رہنے دے تو اُس روپیہ میں جمع کرا دیا جائیگا جو سیونگ بنک میں اُس کے حساب میں جس کا ذکر پیراگراف (فقرہ) ذیل میں درج ہے جمع ہو۔

(۹) اگر درخواست کنندہ اپنے پرامیسری نوٹوں کو حکام ڈاکخانہ کی تحویل میں چھوڑنے کا فیصلہ کرے تو آخر الذکر (حکام ڈاکخانہ) اُس کے روپیہ کا سود ششماہی وار باقاعدہ وصول کر کے سیونگ بنک میں اُس کے حساب میں جمع کرا دیگا۔ جو اس غرض کے لئے اُس کے نام پر کھولا جائیگا۔ نیز ڈاکخانہ اُس کو وقتاً فوقتاً جب کبھی سود مسطور وصول کیا جائیگا۔ وصول کی اطلاع دیتا رہے گا۔ اس کام کا حق الخدمت کچھ نہیں لیا جائیگا اور سود کی ششماہی اقساط ادا کرتے وقت کوئی انکم ٹیکس منہا نہیں کیا جائیگا۔

اگر درخواست کنندہ پرامیسری نوٹوں کو اپنے قبضہ میں رکھے تو انکم ٹیکس اُس کے سود کے روپیہ میں سے حسب معمول اُس وقت منہا کر لیا جائیگا۔ جب سود کی ششماہی اقساط ادا کی جائیں۔

## پرامیسری نوٹوں کا فروخت کرنا

(۱۰) اگر کوئی ایسا شخص جو سیونگ بنک میں روپیہ جمع کراتا ہو اور جس کے پاس اس جدید قرضہ کے متعلق ایسے پرامیسری نوٹ ہوں جو ضابطہ مندرجہ نوٹس ہذا کے مطابق ڈاکخانہ کی معرفت خریدے گئے ہوں۔ کسی وقت اُن کو کلاً یا جزواً دوبارہ فروخت کرنا چاہے تو ڈاکخانہ کی طرف سے اُس کے لئے ایسی فروخت کا انتظام کر دیا جائیگا اور اُس کے واسطے کسی قسم کی دلالی یا کوئی اور فیس نہیں لیجائیگی اس معاملہ کے متعلق پورے پورے مراتب ہر وقت ڈاکخانہ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

درخواست کا نمونہ ڈاکخانہ سے مل سکتا ہے

# دعویٰ انہدام مسجد

یہ ایک مطبوعہ تحریر بہ تصدیق مولوی محمد ابوالقاسم صاحب بنارسی ہمارے پاس آئی جس کو ہم صحیح سمجھکر درج کرتے ہیں امید ہے ناظرین اس کار خیر میں حصہ لیں گے۔ (ایڈیٹر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسَاجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا ۔ اُس سے بڑھکر ظالم کون ہے جو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے مسجد میں روکے اور اُس مسجد کے ویران کرنے میں کوشش کرے۔

اے برادران اہلحدیث۔ آج کل اسلام کے ضعف کا زمانہ ہے طرح طرح کے مصائب اسلام پر نازل ہوتے ہیں اور دنیا کی جو بلا آتی ہے وہ مسلمانوں پر ہوتی ہے ؎

ہر بلائے کز آسماں آید
خانۂ مومناں تلاش کند

آج کل تازہ مصیبت یہ ہے کہ موضع رہٹی تھانہ جلال گنج ضلع جونپور میں ہم چند غریب اہلحدیث آباد ہیں اور باقی تمام سب ہندو ہیں۔ ایک مختصر سی مسجد تمام عرصہ سے چلی آتی تھی اور ہم اہلحدیث اُسی مسجد میں نماز باجماعت ادا کرتے۔ اس سال ہم لوگوں نے باہم چندہ کر کے اُس مسجد کو پختہ بنوایا۔ اُس موضع کے ہندوؤں نے عدالت منصفی جونپور میں انہدام مسجد کا دعوےٰ دائر کر دیا ہے باوجود کوشش کے ہندو مصالحت پر آمادہ نہیں ہوئے اور بالآخر مقدمہ کا شروع ہوا۔ طرفین سے شہادت ہو رہی ہے۔ ہندوؤں نے باہم چندہ کر کے بہت سا روپیہ فراہم کر لیا ہے اور بڑے زوروں سے مقدمہ کی پیروی کر رہے ہیں مسلمانوں کی طرف سے اب تک کوئی سامان نہیں کیا گیا۔ خود ہم نہایت غریب ہیں۔ تنہا مقدمہ کی پیروی نہیں کر سکتے اور یہ مقدمہ غالباً ہائی کورٹ تک لڑیگا اور اس مقدمہ کی وجہ سے اور بھی کئی مقدمہ اور بھی قائم ہو گئے ہیں اور بھی آئندہ اٹھنے کا اندیشہ ہے اتنی بڑی مذہبی لڑائی کے مصارف کا بار چند غربا کی بساط سے باہر ہے۔

AsliAhleSunnet.com

لے ہمدردان اسلام و ناصران ملت خیر الانام۔ یہ وقت مستعد ہونے اور اعانت کرنے کا ہے آپ لوگوں نے مساجد کا احترام قائم رکھنے کے لئے جان و مال سے کبھی دریغ نہیں فرمایا جس کی تازہ مثالیں اس وقت بھی موجود ہیں۔ اسلام کی مدد فرمائے اور مسجد کے قائم رکھنے کی کوشش کیجئے۔ اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰہِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا ہے وہی مسجد کو آباد کرتا ہے۔ قوم کے مصائب پر قوم کو مطلع کرنا اور توجہ دلانا ہمارا فرض تھا اس لئے عرض کیا گیا۔ والسلام

**نوٹ** - جو لوگ اس مد میں چندہ دینا چاہیں وہ پتہ مرقومہ پر یا مولوی محمد ابو القاسم صاحب بنارس محلہ دارانگر کے پتہ پر مرحمت فرمائیں اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ؎

(راقم) لقمان عظمت اللہ عبد الصمد ساکن موضع رشٹی ڈاکخانہ جلال گنج ضلع جون پور)

# ویدک شاستروں کی فلاسفی

؎ ادائے خاص سے غالب ہوا ہے نکتہ سرا
صلائے عام ہے یاران نکتہ داں کے لئے

سوامی جی لکھتے ہیں:-

نہ زرد رنگ والی نہ ادھک انگی (مرد سے زیادہ لمبی چوڑی یا زیادہ طاقتور) نہ بیمار۔ نہ وہ جس کے جسم پر بالکل بال نہوں۔ نہ بہت بال والی۔ نہ بکواس کرنے والی اور نہ بھوری آنکھ والی سے شادی کرنی چاہئے (ستیارتھ پرکاش ص۱۰۳)

**خاکسار** :- آریہ سماجی احباب سوچ کر جواب دیں کہ یہ کہاں کا انصاف ہے کہ مردوں کو تو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ایسی عورتوں کے ساتھ شادی نہ کریں۔ لیکن عورتوں کو کوئی ہدایت اس قسم کی نہیں کی گئی کہ وہ بھی ایسے مردوں سے شادی بیاہ کریں جنکا کہ رنگ زرد یا اُن سے لمبا چوڑا یا زیادہ طاقتور ہو۔ وغیرہ۔ واہ کیا اچھا مساوی برتاؤ ہے کہ غریب عورتوں کو ہی قعر رفعت سے قعر ذلت میں گرایا گیا ہے۔

**ناظرین** - سب سے زیادہ ڈراؤنا لیکن مزیدار سین ہماری آنکھوں کے سامنے جب کھنچتا ہے جب خیال کرتے ہیں کہ اگر بفرض محال یورپ اور امریکہ میں ویدک دھرم کا جھنڈا لہرایا تو وہاں کی عورتیں جو کہ لمبی چوڑی بھی ہیں اور بھوری آنکھ والی بھی۔ اور بکواس کا اندازہ تو آریہ سماجی احباب کو اس وقت معلوم ہو گیا ہوگا جبکہ عام طور پر اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ وہاں کی عورتوں نے وزیر اعظم جیسے عالی مرتبت کو بھی سر راہ پکڑ لیا۔ ہمارے دوست مہربانی کرکے بتلائیں کہ یہ عورتیں کس سے بیاہی جائینگی۔

منحوس نام والی عورت سے بھی شادی نہ کریں رکش یعنی اشونی بھرنی۔ روہنی دیٔ۔ ریوتی بائی۔ چترى وغیرہ ستاروں کے نام والی تلسیا۔ گیندا۔ گلابی۔ چمپہ۔ چنبیلی وغیرہ پودوں کے نام والی۔ گنگا جمنا وغیرہ ندی نام والی۔ چانڈالی وغیرہ نیچ نام والی۔ بندھیا ہمالیہ۔ پاربتی وغیرہ پہاڑ نام والی۔ کوکلا۔ مینا وغیرہ پرند نام والی۔ ناگی بھجنگا وغیرہ سانپ نام والی۔ مادھو داسی۔ میران داسی وغیرہ خدمتگار نام والی اور بھیم کماری چنڈکا کالی وغیرہ ڈراؤنے نام والی لڑکیوں کے ساتھ شادی نکرنی چاہئے کیونکہ یہ نام خراب اور دیگر اشیاء کے بھی ہیں۔ (ستیارتھ ص۱۰۳)

کیا ہمارا مسٹر مسافر اس کی فلاسفی سے مطلع کر سکتا ہے کہ بلحاظ ان تعلقات کے جن پر شادی کی بنیاد رکھی گئی ہے خراب ناموں کو کیا دخل ہے۔ دوسرے یہ کہ خراب نام تو رکھیں والدین لیکن اُن کی ذمہ دار غریب عورتوں کو قرار دیا جاوے۔ اس پر تو وہی مثل صادق آتی ہے کہ کرے مونچھوں والا پکڑا جاوے ڈاڑھی والا علاوہ ازیں جو قیدیں سوامی دیانند نے عورتوں کے واسطے لگائی ہیں وہ مردوں کے ساتھ کیوں نہ لگائی گئیں۔ اگر یہی نام مردوں کے ہوتے عورتیں اُن کے ساتھ شادی کریں یا نہ کریں۔ اگر اس کی بابت کوئی حکم ہو تو صحیح حوالہ بدستخط سوامی جی بتلائیں۔

جس لڑکی کا بھائی نہ ہو یا جس کے باپ کا نام معلوم نہ ہو ایسی لڑکی سے دواہ نہ کرنے (منوسمرتی ۳/۱۱)

**خاکسار** :- لیجئے جس عورت کا بھائی نہ ہو یا جس کے باپ کا نام معلوم نہ ہو اُس کی شادی ہی نہ ہونی چاہئے۔ کیا خوب۔

ناظرین۔ یہ تو ہے آریہ سماج میں عورتوں کے ساتھ انصاف۔ اب اسلامی تعلیم کو بھی ملاحظہ فرمائیے جس میں کسی قسم کی عورت و مرد پر یہ قیودات عائد نہیں چنانچہ ارشاد ہے:-

فَانْکِحُوْا مَا طَابَ لَکُمْ مِّنَ النِّسَآءِ

(جس عورت کو تم پسند کرو اُس سے نکاح کرو) اور دیکھئے:-

شودر کی لڑکی کو اپنے پلنگ پر بٹھانے سے برہمن نرک میں جاتا ہے (منوسمرتی ص۶۷)

**خاکسار** - عورتوں کو کس قدر برا سمجھا گیا ہے کہ اُن کے پاس بیٹھنے سے دوزخ ملتا ہے خواہ وہ کیسی ہی عالمہ و فاضلہ اور نیک اطوار ہوں اس کی کوئی تفصیل نہیں۔

عورت کے ساتھ ایک برتن میں نہ کھائے (منوسمرتی ص۱۲۴)

**خاکسار** - عورت کے گلے میں یہاں بھی ذلت کا طوق ڈالا گیا ہے۔

حیض والی عورت سے بات نہ کرے (ص۱۲۴)

**خاکسار** - ہر شخص اندازہ کر سکتا ہے کہ حیض میں عورت سے بات کرنا کوئی برائی نہیں ہے۔ ہاں البتہ فعل مجامعت برا ہے۔

قمار باز و نشہ باز و مریض شوہر کی بے تعظیمی جو عورت کرتی ہے اُس کو تین مہینہ تک زیور وکپڑا نہ دیوے (منوسمرتی ص۳۳۴)

**خاکسار** - واہ کیا معقول سزا تجویز کی ہے کہ عورت کو تین ماہ تک بالکل ننگا رکھا جاوے۔

AsliAhleSunnet.com

عورتیں گواہ نہیں ہو سکتیں۔ کیونکہ عورتوں کی عقل ایک حالت پر قائم نہیں رہتی (منوسمرتی صفحہ ۲۶۲)

خاکسار۔ اس جگہ بھی عورتوں کی ہی تحقیر و تذلیل کی گئی ہے۔ امید ہے کہ مسٹر مسافر جواب دیکر ممنون و مشکور ہی کا موقع دیگا۔ اچھا رخصت۔ یار زندہ صحبت باقی ٭ (خاکسار محمد بخش الدین از قصبہ اسلام نگر ضلع بداؤن)

---

# سوالات از علمائے حنفیہ

بخدمت شریف جناب ایڈیٹر صاحب اہلحدیث

السلام علیکم۔ عرصہ ہوا مولوی عبد الحکیم نصیر آبادی نے ایک کتاب مسمی بہ نصرۃ المؤمنین ایک حنفی مولوی صاحب کے جواب میں لکھی تھی۔ اُس کے آخر پر علمائے حنفیہ سے چند سوالات بھی کئے جن کا جواب آج تک نظر سے نہیں گزرا۔ اگر آں جناب اپنے اخبار گوہر بار کے کسی گوشہ میں سوالات ذیل کو جگہ دیں تو بہت مفید ثابت ہوں اور ہم لوگ بھی دیکھ لیں۔ کیا علمائے حنفیہ یہ بھی کسی اہل حدیث کے سرہی تھوپتے ہیں یا کر اُن کے جواب سے پبلک کو ممنون فرماتے ہیں۔ وہ یہ ہیں :۔

(۱) بحر الرائق کے باب ما یفسد الصلوۃ میں لکھا ہے کہ اگر نماز کے اندر گتے سے پیار کرے یا بچی کو پیار کرے تو اُس کی نماز نہیں ٹوٹتی۔ یہ مسئلہ کونسی آیت یا حدیث سے نکالا ہے۔ حدیث کو بمعہ صحت اور حوالہ کتاب کے بیان کریں۔ لو استعطف کلبا او هرة او ساق حمارا لم تفسد صلوته لانه صوت لا هجاء له

(۲) اگر کسی نے فرض فجر کے ادا کئے اُس حالت میں کہ وتر اُس کے رہ گئے تھے اور جان بوجھکر فرض ادا کر لئے تو امام ابو حنیفہ کے نزدیک فرض اُس کے باطل ہیں۔ یہ مسئلہ کونسی آیت یا حدیث سے نکالا ہے صحت اس کی بمعہ حوالہ کتاب کے ہونی چاہیئے فلو صلے فرضا ذاکرا فائتہ ولو وترا فسد فرضه موقوفا (کنز)

(۳) بحر الرائق کے قضاء الفوائت کے آخر میں ہے کہ اگر مرنے کے وقت وصیت کر گیا کہ میری نمازوں کے بدلہ اناج دینا تو اُس کے وارثوں کو ضروری ہے اُس کا دینا۔ اور یہ نمازوں کا بدلہ ہو جائیگا۔ یہ مسئلہ کون سی آیت یا حدیث سے لیا گیا ہے۔ یا بحرد ملانوں نے اپنی کمائی کا صیغہ نکالا ہے۔

(۴) قاضیخان کی جلد چہارم کے فصل التشبیہ والتسلیم میں لکھا ہے کہ جو شخص یہ کہے کہ میں نے اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا ہے تو وہ شخص اور بتوں کی پوجا کرنے والا ایک جیسا ہے اور غایۃ الاوطار میں ہے کہ امام صاحب نے اللہ تعالیٰ کو سو دفعہ خواب میں دیکھا ہے ایک ہی مذہب میں کفر و اسلام کا فرق کیوں ہے یا دونوں طرح عقیدہ رکھنا درست ہے کبھی ایسے شخص کو کافر کہدیا کبھی مسلمان کہدیا۔ جون سی بات محقق ہو آیت حدیث سے بیان کریں ولو قال رجل رایت اللہ تعالیٰ فی المنام قال شیخ الامام رئیس اهل السنة ابو منصور الماتریدی هذا الرجل شر من عابد الوثن الخ

(۵) اگر کوئی نمازی نماز ادا کرتا ہو اور سامنے اُس کی ساس ننگی نظر آگئی اور اُس کی شرمگاہ پر نظر پڑ گئی تو اُس نمازی کی عورت پر طلاق پڑ گئی یعنی ہمیشہ کے واسطے اُس کی عورت اُس پر حرام ہو گئی مگر اُس کی نماز میں خلل نہیں آیا نماز درست ہو گئی یہ مسئلہ کون سی آیت یا حدیث صحیح سے نکالا ہے اس کا ضرور پتہ ہونا چاہیئے وان نظر المصلی الی فرج امرءة بشهوة حرمت علیه امها وابنتها ولو نظر الی فرج ام امرءته حرمت علیه امرءته (قاضیخان کتاب الطہارت)

(۶) قرآن شریف میں اللہ وحدہ لا شریک نے مچھلی کے گوشت کو گوشت کہا ہے اور حنفیہ کہتے ہیں اگرچہ اللہ تعالیٰ نے اس کو گوشت کہا ہے مگر ہم اس کو گوشت نہیں کہتے۔ کیا وجہ ہے کہ حنفیہ اس کے منکر ہیں۔ کیا کسی آیت یا حدیث میں آچکا ہے کہ اس کو گوشت نہیں کہنا چاہیئے جون سی بات ہو صحت سند کے ساتھ اُسکو بیان کرنا چاہیئے ولو حلف لا یاکل لحما فاکل لحم السمك لا یحنث والقیاس ان یحنث لانه یسمی لحما فی القرآن وجه الاستحسان ان التسمية مجازية لان اللحم منشؤه من الدم ولا دم فیه لسكونه فی الماء (هدایہ باب الیمین فی الاکل والشرب) اور یہ بھی ساتھ ہی بیان کرنا چاہیئے کہ اس کا حقیقی نام کیا ہے کیونکہ یہ نام مجازی ہے۔

(۷) ہدایہ میں لکھا ہوا ہے کہ اگر بادشاہ کوئی ایسا کام کرے جس سے حد واجب ہے تو اُس کو حد نہ لگائی جاوے۔ یہ کون سی آیت یا حدیث صحیح سے استنباط کیا ہے۔ اُس حدیث کو بمعہ صحت سند و حوالہ کتاب کے بیان کرنا چاہیئے۔ وكل شئ صنعه الامام الذی لیس فوقه امام فلا حد علیه الا القصاص فانه یؤخذ به وبالاموال (ہدایہ باب الوطی الذی یوجب الحد والذی لا یوجبه) یہ مسئلہ حنفیہ کا صاف ہے کہ جس طرح یہودیوں نے حدود شرعیہ سے علیحدہ کر رکھی تھی اسی طرح یہ مقدمہ شروع کیا گیا ہے۔ اگر ایسا نہیں ہے تو اس کی سند ضرور ہونی چاہیئے اور اس آیت کو ہر موقع پر یاد رکھنا چاہیئے۔ وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ٭ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ٭

(۸) چلپی حاشیہ شرح الوقایہ کے آخر خاتمہ میں لکھا ہے کہ جس قدر گمراہی اس دنیا میں پھیلی ہے وہ تقلید ہی کی وجہ سے پھیلی ہے اور یہ تقلید کرنا کام جاہلوں کا ہے عالم ہو کر تقلید ہرگز نہیں کرتا۔ یہ صاحب حنفی مذہب کے بہت بڑے عالم ہیں مگر اُنہوں نے تو صاف صاف کہدیا کہ جو گمراہی آئی ہے تقلید ہی کی وجہ سے آئی ہے تو پھر اس تقلید کی طرف بلانا گویا گمراہی کی طرف بلانا ہے۔ اللہ وحدہٗ لا شریک لہ اس بلائے مہلک سے نجات دیوے آمین یا الٰہ العالمین۔

**تنبیہ**۔ مصنف نے مجیب کے لئے ایک قید بھی لگائی ہے وہ یہ ہے کہ جو شخص جواب لکھے اس مضمون کو

AsliAhleSunnet.com

سوچ کر لکھے کہ اگر میں جواب سو صحیح حدیث کا لکھوں تو میری عورت پر بموجب سنت طریق کے تین* طلاق واقع ہوں، لہٰذا علماء حنفیہ کو ضروری ہے کہ جواب دیں مثل مولوی عبدالحق ذیناتجری سید نظر محی الدین وظہور الحسن سجادہ نشین بٹالوی وغیرہ اگر کوئی صاحب اپنے اخبار یا رسالہ میں جواب دیں تو احقر کے پاس بھیجدیں یا اخبار اہلحدیث میں درج کرا دیں عین عنایت ہوگی۔ (ابو سعید محمد شریف ساکن گھوکلر ڈاک خانہ کاہنووان ضلع گورداسپور پنجاب)

# جبلپور کا مباحثہ اور مولوی ابو رحمت کو فاقہ

دنیا میں ہمیشہ سے راست گوؤں کو تکلیف ہوتی ہی ہے اور ہمیشہ ہی چاہئے۔ چونکہ راست گوئی اور دیانت داری میں سب سے بڑی عزت ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ اس لئے ہر کوئی اپنی تکلیف کو زم کرنے یا سمجھنے کے لئے اپنا نام راست گو اور اپنی تکلیف کو فی سبیل اللہ جاننے لگجاتا ہے۔

لیکن اس کی پہچان آسان یہ ہے کہ راست گو اپنی تکلیف کو خصوصاً اس تکلیف کو جو راست گوئی کی وجہ سے ان پر آئے لوگوں پر ظاہر نہیں کیا کرتے۔

مباحثہ جبلپور میں جو مولوی ابو رحمت میرٹھی نے اس پر اظہار رائے کیا جس میں ظاہر کیا کہ مسلمانوں کو شکست ہوئی اور آریوں کو فتح۔ اسپر جو لوگ شریک مباحثہ تھے ان کو تو جوش اور رنج ہونا ہی تھا جن لوگوں نے آریوں کا شائع کردہ رسالہ دیکھا وہ بھی ان حضرت کی کذب بیانی کے قائل ہو گئے۔

اہلحدیث میں ان مضامین کا سلسلہ ابھی ختم نہیں ہوا گو ہمارا اب اس سلسلہ کو بند کرنے کا ارادہ ہے مگر مضامین برابر آ رہے ہیں۔

اس ہفتے کا آریہ گزٹ دیکھنے سے سخت افسوس ہوا کہ مولوی ابو رحمت کہتے ہیں کہ مجھے اس راست گوئی کی وجہ سے سخت تکلیف ہو رہی ہے۔ یہاں تک کہ میری روزی بھی تنگ ہو گئی ہے۔ آریہ گزٹ کے اصل الفاظ یہ ہیں:—

"ہم نہایت رنج اور افسوس کے ساتھ دیکھ رہے ہیں کہ مولوی ابو رحمت حسن صاحب کو راست گوئی کا نہایت بڑا صلہ ان کے اپنے ہم مذہبوں کی طرف سے دیا جا رہا ہے اسی کے متعلق ایک طویل مضمون ہمارے پاس مولوی ابو رحمت صاحب نے بھیجا ہے جس میں مولوی ثناء اللہ صاحب کی کارستانیوں کو ظاہر کیا گیا ہے اور اب ان کے ایک خط سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان کو اس حق گوئی کے بدلے میں بہت سی تکالیف دی جا رہی ہیں ان کی روزی تک بند کی جا رہی ہے"

اہلحدیث۔ اسلام ہرگز یہ نہیں سکھاتا کہ کسی کو راست گوئی پر سزا دو۔ بلکہ اسلام تو راست گوؤں کا ساتھ دینے کا حکم کرتا ہے غور سے سنئے:—

كُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ

سچوں کا ساتھ دیا کرو

ہاں آریہ سماج اس کے برعکس عمل کرتی ہے۔ کیا آریہ گزٹ اور پرکاش کے ایڈیٹر صاحبان کو سوامی درشنانند کے واقعات یاد نہیں رہے جب انہوں نے مناظرہ نگینہ پر مندرجہ ذیل رائے ظاہر کی تھی تو آریہ سماج کی طرف سے بحیثیت قوم ان کے ساتھ کیا برتاؤ کیا گیا تھا وہ رائے یہ ہے:—

کہ آریہ سماج نگینہ نے سات روز کے شاستر ارتھ میں عاملوں کی نظر میں شکست فاش کھائی ہے۔ اس واسطے رشی دیانند کا چوتھا نیم مجبور کرتا ہے کہ سات ٹریکٹوں کے ذریعہ سے سات دن کے مباحثہ کا ریویو کر کے آریہ سماج کو اس کی کمزوریوں سے واقف کیا جائے اور ان پڑھ بھولے بھالے لوگوں کو سمجھایا جاوے کہ وہ خود پڑھنے پڑھانے کی کوشش کریں ورنہ بلا سمجھے اپنی جیت کی پکار سے آریہ سماج کی سچائی پر الزام لگائیں۔ اوم۔ شانتی۔ شانتی۔ شانتی۔

ٹریکٹ نمبر ۹ مطبوعہ گوردوگل پریس بدایوں
مصنفہ سوامی درشنانند

کسی خاص سماج کی طرف سے نہیں بلکہ ساری آریہ قوم کی قائم مقام سبھا کی طرف سے اعلان کیا گیا تھا کہ جو سماج سوامی درشنانند کو اپنے پلیٹ فارم پر جگہ دیگی اس سماج کو سبھا سے الگ کر دیا جائیگا۔

کیا آریہ ایڈیٹر ہمکو بھی اس فیصلہ پر افسوس کرنے کی اجازت دینگے یا سوامی کی اس رائے کو جو مناظرہ نگینہ کی بابت انہوں نے ظاہر کی تھی صحیح جانینگے؟ حالانکہ سوامی درشنانند اور مولوی ابو رحمت کی پوزیشن میں جو فرق ہے اس کا انکار آریوں کو بھی نہ ہوگا۔ سوامی ایک تارک دنیا بے لاگ اور بے طمع شخص تھا۔ مولوی ابو رحمت کی بابت ہم نہیں کہہ سکتے ہاں صرف اتنا جانتے اور رکھتے ہیں کہ آپنے ایک دفعہ اسی طرح مسلمانوں کی شکایات آریہ اخباروں میں کر کے مسلمانوں کو اخبار ہتکاری امرتسر کے ذریعہ دھمکی دی تھی کہ میں آریہ ہو جاؤنگا۔ اس دفعہ تو مسلمانان ہر دوئی ان کی دھمکی میں آگئے تھے اب بھی کوئی نہ کوئی صاحب ہمت کریں تو ایک بھائی کی تکلیف رفع ہو سکتی ہے۔

باقی رہیں خاکسار کی کارستانیاں یا ایذا رسانی کی کوششیں۔ یہ بھی ایک ایسا جھوٹ ہے جس کا ثبوت بجز منہ اور قلم کے۔ کہیں نہ ملیگا۔ ہاں ہیں بلکہ کل اہل مذاہب اس بات کے قائل ہیں سے

از مکافات عمل غافل مشو
گندم از گندم بروید جو ز جو

رہی آریوں کی جبلپور میں فتح سو اس کا ثبوت صرف اسی سے ہو سکتا ہے کہ ادھر سے برابر لکھا جاتا ہے کہ آئندہ کو ہم مباحثہ تحریری کیا کرینگے مسافر اگر اپنی فتح کے دعوے میں سچا ہے تو وہ بھی تحریری مباحثہ کا اعلان کر دے۔ مگر مسافر کو یہ منتر سانپ سونگھ گیا کہ بولتا ہی نہیں۔

ہم حیران ہیں کہ جس صورت میں مسافر تحریر کی

---

*سنت طریق سے تین طلاقیں نہیں ہوتیں بلکہ ایک ہوتی ہے (ایڈیٹر)

AsliAhleSunnet.com

تجویز کو احمقانہ تجویز کہتا ہے تو رسالہ کی صورت میں مباحثہ کو شائع کرنے کو "دغابازانہ فعل" سے کیوں موسوم نہیں کرتا۔

ہائے افسوس۔ ہم نے سمجھا تھا کہ مسافر کو تو جھوٹ بولنے اور جھوٹ پھیلانے میں کوئی ذاتی غرض ہے پنجاب کے آریہ اخباروں کے ایڈیٹروں کو غرض نہیں۔ اس لئے یہ ہماری معقول بات کو سمجھ جائینگے کہ جس گفتگو کو ملک میں پھیلانا منظور ہو اُس کو حالتِ گفتگو میں قلمبند کرنا واجب ہے یا بعد میں اپنے مطلب کی بناکر۔ چیف کورٹ کے وکیلوں اور ججوں کی تقریریں وہ معتبر اور مصدقہ ہوتی ہیں جو حالت تقریر میں قلمبند کی جاویں یا وہ جو اخباروں کے دفتروں میں جاکر اپنے اپنے مطلب کی بنائی جائیں معتبر ہوتی ہیں؟ دھرم سے کہنا۔ ہم کھلے لفظوں میں کہتے ہیں جو فریق مباحثہ کے وقت تقریر کو تحریر کرانے کی مخالفت کرتا ہے پھر بعد میں وہی تقریر شائع کرتا ہے وہ جھوٹا ہے۔ جھوٹا ہے۔ جھوٹا ہے ٭

## تعزیہ اور اشتہار تعزیہ

محرم کا مہینہ مسلمانوں کے سال کا پہلا مہینہ ہے چاہیئے تھا کہ مسلمان اس میں کارخیر کرتے تاکہ بحکم "سالیکہ نکوست از بہارش پیداست" تمام سال اُن کا اچھا گزرتا۔ مگر افسوس ہے مسلمانوں نے اس مہینے میں ایک ایسی رسم نکال رکھی ہے جو نہ قرآن مجید میں ہے نہ حدیث شریف میں نہ ائمہ اہل بیت کے پاکیزہ اقوال میں۔ اس رسم کا نام تعزیہ ہے اس تعزیہ سے ملک میں آئے دن فتنہ فساد ہوتا ہے جس میں مسلمانوں کا دینی نقصان کے علاوہ دنیاوی نقصان بھی بہت کچھ ہوتا ہے۔ اس لئے دفتر اہلحدیث سے علماء کرام کا فتوے در بارہ منع تعزیہ ہمیشہ نکلا کرتا ہے جو بڑے صفحہ پر ہوتا ہے جس کی قیمت فی سیکڑہ ۸ روپے ہیں۔ جو لوگ دل سے چاہتے ہیں کہ ملک میں توحید و سنت پھیلے اور امن امان قائم ہو وہ اس فتوے کو ہمیشہ منگایا کرتے ہیں چونکہ بعض دوست ایسے وقت اطلاع دیتے ہیں کہ یا تو اشتہار ختم ہو جاتے ہیں یا اُن تک پہنچنے میں ایام تعزیہ ختم ہونے کو ہوتے ہیں۔ اس لئے ابھی سے اطلاع دی جاتی ہے کہ اپنے منشا سے جلدی اطلاع دیں کہ کتنے کتنے اشتہارات اُنکو چاہئیں۔ ۱۵ ذی الحجہ سے اشتہار روانہ ہونگے۔ انشاءاللہ

## قانون وراثت اور رواج

عرصہ سے ملک کی بہت سی مسلمان قوموں میں ایسے مقدمات وراثت کے متعلق عدالتوں میں پیش ہوتے رہے ہیں جن میں فریقین میں سے ایک شرع شریف پیش کرتا ہے تو دوسرا رواج رواج پیش کرنے والے عموماً وہ لوگ ہوتے ہیں جو لڑکیوں کو حصہ نہیں دیتے۔ خاص امرتسر میں بھی اس قسم کے مقدمات کثرت سے ہوتے ہیں جن کا فیصلہ اس طرح ہوتا ہے کہ جن قوموں میں شریعت کے رواج کی ایک دو مثالیں مدعی پیش کر سکتا ہے تو شریعت پر فیصلہ ہو جاتا ہے اور جس قوم میں رواج کا ثبوت ہوتا ہے رواج پر ہو جاتا ہے۔ اس سے عدالتوں میں بڑی دقتیں پیش آتی تھیں اس کے فیصلہ کے لئے عنقریب سرکاری کانفرنس بیٹھنے والی ہے مسلمانوں کے امتحان کا موقع ہے کہ وہ دنیائے دنی کو پسند کرتے ہیں یا ایمان قوی کو۔ اگر انہوں نے صاف صاف لفظوں میں اظہار خیال کر دیا کہ ہمکو شریعت منظور ہے تو دین اور دنیا دونوں بچ جائیں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں مسلمانوں کے امتحان کا موقع یہی قرار دیتا ہے غور سے سنئے:۔

اِنَّمَا کَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ لِیَحْکُمَ بَیْنَہُمْ اَنْ یَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الْمُفْلِحُوْنَ مسلمانوں کو جب اللہ اور رسول کی طرف فیصلہ کیلئے بلایا جائے تو وہ بجز اس کے کچھ نہیں کہتے کہ ہم نے سنا اور مانا بس یہی لوگ کامیاب ہونگے۔

اس آیت نے فیصلہ کر دیا ہے کہ جو لوگ اپنے نزاعات میں عموماً اور مسئلہ وراثت میں خصوصاً شریعت سے روگرداں ہوتے ہیں۔ وہ خدا کے نزدیک ایمان سے خارج ہیں۔

ایسے لوگ جو مقدمات میں شریعت کے مقابلہ میں رواج کو ترجیح دیتے ہیں پنجاب میں تو بہت کم ہیں۔ جمہور اہل اسلام برابر شریعت کے مطابق تقسیم کرتے ہیں۔ اس لئے سرکاری کانفرنس سے ہمیں توقع رکھنی چاہیئے کہ وہ اس امر میں جمہور مسلمانوں کے جذبات کا خیال فرما کر گمراہ مسلمانوں کو راہ راست پر لانے کا قانون بنادیگی۔

خدا کرے ہماری آرزو پوری ہو اور گورنمنٹ کے دل میں خدا کی طرف سے یہی ڈالا جائے کہ جدید قانون سے حسب الوعدہ مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو صدمہ نہ پہنچے ٭

## مولانا بٹالوی اور ناظرین اخبار اہلحدیث

اخبار اہلحدیث مورخہ ۱۴ ذیقعد ۳۳ھ مطابق ۲۴ ستمبر ۱۵ء پرچہ ۴۷ جلد ۱۲ صفحہ ۲ کالم سوم میں ایک مضمون ایڈیٹر صاحب اخبار اہلحدیث نے مولانا صاحب بٹالوی کا نقل کیا ہے جسمیں تمام ناظرین اہلحدیث کو خواہ چھوٹا ہو یا بڑا عالم ہو یا امی۔ صوفی ہو یا معمولی درجہ کا مسلمان۔ وکیل ہو یا بیرسٹرایٹ لا۔ سب کو مولانا صاحب بٹالوی نے احمق کا خطاب عنایت فرمایا ہے اگر فی الواقع یہ مضمون مولانا صاحب موصوف کا ہے اور صاحب موصوف نے دیدہ و دانستہ تمام ناظرین اہلحدیث کو احمق کا خطاب عطا فرمایا ہے جسمیں ہم خاکساران بھی شامل ہیں نہ بزعم خود بلکہ تمام واقف حال لوگوں کے نزدیک ہم لوگ بفضلہ تعالیٰ عقلمند ہوشیار سمجھدار ہیں۔ ہذا ہم لوگ احمق نہیں ہیں اور اسیطرح ہم پوری وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ دوسرے ناظرین اہلحدیث بھی ہشیار۔ سمجھدار۔ بلکہ ہمسے بھی بڑھکر اپنے

AsliAhleSunnet.com

دینی و دنیاوی کاروبار میں اپنا قطعی نقصان تصور کرتے ہیں جس کو ہم ناظرین اہلحدیث پر چھوڑتے ہیں چونکہ ہم لوگ احمق نہیں ہیں لہذا مولانا صاحب بٹالوی سے بجائے مطالبہ کے بخدمت گزارش کرتے ہیں کہ جلد سے جلد ہم لوگوں سے بذریعہ کسی مطبوعہ تحریر کے معافی مانگیں کیونکہ موت کا وقت معلوم نہیں ہے ایسا نہ ہو کہ قیامت کے روز تمام دنیا کے روبرو خداوند تعالیٰ کے دربار میں ہم یہ مقدمہ پیش کر کے جناب سے مطالبہ کریں کہ آپ نے ہم لوگوں کو احمق کا خطاب کیوں عنایت فرمایا تھا فقط۔ والسلام۔

ہم ہیں خاکساران خریداران و ناظرین اہلحدیث

خاکسار عبدالکریم از لاہور ۔ فضل الدین کلرک میونسپل کمیٹی لاہور ۔ خاکسار حاجی عبداللہ علاقہ نواب صاحب لاہور ۔ عبدالکریم لاہور انارکلی کہنہ خلف میاں عبداللہ ۔ محمد اسمٰعیل ۔ عبدالمجید لاہور انارکلی کہنہ ۔ عبدالکریم ولد بدر الدین لاہور محلہ ڈفالی ۔ منشی بدرالدین ٹھیکیدار لاہور ۔

## ایڈیٹر صاحب سراج الاخبار جہلم و مولوی عبدالرحیم گرداور کوٹلی کی خدمت میں خصوصاً اور دیگر احناف کی خدمت میں عموماً

# ایک سوال

حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے لیکر حضرت عیسےٰ ابن مریم علیہم الصلوٰۃ والسلام تک جس قدر جملہ انبیاء علیہم السلام گزرے ہیں کیا ان کے اپنے اپنے زمانہ مبارک میں مجتہد بھی ہوئے ہیں یا نہیں۔ یا بعض کی امتوں میں گزرے ہیں یا کیونکر۔ اور اگر زمانہ سابقہ میں مجتہدین ہوئے ہیں تو ہر ایک امت میں کس قدر اور کون کون ہوئے ہیں۔ یا ایک ہی زمانہ میں ہوئے تھے یا یکے بعد دیگرے۔ اگر سابقہ امتوں میں مجتہدین گزرے ہیں تو کیا ان کے نام پر کوئی فرقہ منسوب بھی ہوا تھا یا نہیں۔ اگر منسوب بنام ائمہ ہوئے تھے تو ان فرقہائے کا کیا کیا نام مشہور تھا۔ اگر پہلے زمانہ میں مجتہدین کے نام پر کوئی فرقہ منسوب نہیں ہوا۔ تو پھر کیا وجہ ہے۔ کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم خاتم المرسلین کی امت مرحومہ میں ائمہ مجتہدین کے نام پر فرقہائے مروجہ حنفی۔ شافعی۔ حنبلی۔ مالکی وغیرہ وغیرہ مقرر کئے گئے ہیں۔ حالانکہ اللہ جل شانہٗ نے قرآن مجید و فرقان حمید میں جابجا یہی ارشاد فرمایا ہے کہ فرقہ فرقہ نہ ہو جاؤ۔ اہل علم پر مخفی نہیں کہ لفظ فرقہ تفریق سے مشتق ہے اور تفریق کے معنے جیسا کہ اہل علم اچھی طرح واقف ہیں کہ اصل تعداد سے کسی تعداد مقررہ کو نکالنا تفریق کے معنے ہیں پھر معلوم نہیں کہ اصل دین پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم سے علیحدہ علیحدہ نام فرقہا مقرر کرنا چہ معنے۔ اور اب سوچنا چاہئے کہ کسی غیر معصوم کے نام پر کوئی فرقہ مقرر کرنا آیا قرآن شریف کے خلاف ہے یا نہیں؟ اور فرقہائے مروجہ جو ہیں آیا بعد پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم ہوئے ہیں یا نہیں۔ اگر بعد میں ہوئے ہیں تو کیا ان کو فرقہ نہیں بولا جاتا۔ اگر فرقہ کا لفظ ان پر صادق آتا ہے اور واقع میں آتا بھی ہے تو کیا لفظ وَلَا تَفَرَّقُوْا میں شامل ہیں یا نہیں۔ اگر نہیں تو کیا وجہ۔ اگر ہیں تو پھر اپنے آپ کو کسی ائمہ خاص کے نام پر مشتہر کرنا چہ معنے۔ دیگر اگر سابقہ جماعت انبیاء علیہم السلام میں کسی مجتہد کے نام پر کوئی فرقہ منسوب نہ ہوا تھا۔ بلکہ ہوا بھی نہیں ہے۔ تو کیا باعث ہے کہ جب جملہ انبیاء علیہم السلام میں ایسی فرضی مجتہدین کے نام پر نہیں ہو گزرے تو اس امت میں کیوں فرقے مروجہ مشہور ہوئے جب پہلے کوئی ایسی مثال نظر نہیں آتی تو پھر نامعلوم اس زمانہ میں کون سا شرخاب کا پر ہمارے دوستوں کو نظر آیا ہے جس وجہ سے اپنے ناموں کے ساتھ بڑے بڑے لفظ مثلاً حنفی۔ مجددی۔ سہاوردی نقشبندی وغیرہ لکھا کرتے ہیں۔ اور دیگر گزارش التماس ہے کہ اگر سابقہ زمانہ میں مجتہدین گزرے ہیں تو کس کس مجتہد پر دروازہ اجتہاد کا بند ہوا تھا۔ جیسا اب ہمارے دوست احناف دروازۂ اجتہاد ائمہ اربعہ پر بند فرماتے ہیں۔ اگر پہلے اجتہادی دروازہ بند ہونا کسی پر ثابت نہیں ہے تو پھر ائمہ اربعہ پر کیوں اور کیسے اجتہادی دروازہ بند ہونا شور مچایا جا رہا ہے اور دیگر اہل اسلام اس بات پر متفق ہیں کہ اجتہاد وصف کسبی ہے تو پھر کسی ایک آدھ شخص پر دروازہ اجتہادی ختم کہنا عجیب بات نہیں تو اور کیا ہے۔ امید ہے کہ ایڈیٹر سراج الاخبار اور مولوی عبدالرحیم گرداور خصوصاً اور دیگر برادران احناف عموماً اس طرف توجہ مبذول فرما کر کسی معتبر کتاب سے تحقیق کر کے تسلی بخش جواب ارقام فرما کر مشکور فرماویں گے۔ اور جس پرچہ اخبار میں جواب تحریر فرمایا جاوے اس کی ایک کاپی اس فقیر بیچمدان کو ارسال فرمائی جاوے۔ اور جواب ایسا مکمل صحیح طور پر کتب معتبرہ سے عنایت فرمایا جاوے تاکہ جواب الجواب لکھنے کی دوبارہ تکلیف نہ ہو والسلام خیر الختام۔ واللہ الھادی ۔

(حسبنا اللہ آثم نور محمد میانوی جہلمی خادم اہلحدیث خریدار اخبار نمبر ۲۹۸۶)

## ویدک شاستروں کی فلاسفی

منوجی مہاراج لکھتے ہیں :-

(۱) وہ دان رشی اور پتروں نے جو تدابیر انسانوں کے پاپ چھوٹنے کے واسطے بتلائی ہیں اور جن کے ذریعہ سے انسان پاپوں سے چھوٹتے ہیں ہم اُن کو بیان کرتے ہیں (منو ۱۱/۴۴)

(۲) گئو کا موتر۔ گوبر۔ دودھ گھی۔ دہی۔ جل کشا ان سب کو ملا کر پیوے اور دوسرے دن اپاس کرے یہ سانت پن کرچھر کہلاتا ہے اور جب اوپر کہی ہوئی چیزوں کو ایک ایک دن ایک ایک چیز کو بھوجن کرے اور ساتویں دن اپاس کرے یہ مہا سانت پن کرچھر کہلاتا ہے (منو ۱۱/۲۱۲)

خوب کفارہ تجویز کیا گیا ہے کہ جہاں کسی سے گناہ سرزد ہوا جھٹ گائے کا بول براز اشیاء مذکورہ بالا کے ساتھ ملا کر پلا دیا اور معاملہ صاف۔ مسٹر ساخر! کیا اسی تعلیم سے سائنس نکالی ہے؟

(محمد بخش الدین اسلام نگری)

AsliAhleSunnet.com

# متفرقات

**مولانا بٹالوی خاموش ہیں** | اہلحدیث مورخہ ۴ ستمبر میں مولانا بٹالوی کی تحریر کے مطابق لکھا گیا تھا کہ آپ حسب وعدہ تین سو روپیہ حاجی علیجان سوداگر دہلی کے پاس جمع کرادیں اور منصف علماء دیوبند کو منظور کریں روپیہ جمع کرانے کی مہلت ایک ہفتہ دی گئی تھی مگر جناب موصوف نے وہی کیا جس کی ان سے امید تھی۔ روپیہ کی محبت میں اپنے قول و قرار کو بھول گئے لیکن ان کو معلوم نہیں یا یاد نہیں رہا کہ خاکسار ان کے اس دعوے کو نہیں بھولیگا۔ مولانا سُن رکھیں ؎

ستعلم لیلی ای دین تداینت
وای غریم فی التقاضی غریمہا

**"المسلم" پر عارضی التواء** | لودہانہ کا رسالہ "المسلم" جو قاضی محمود صاحب (دھرمپالی) کی ایڈیٹری میں نکلتا تھا بوجہ اس کے کہ پریس سے دوہزار کی ضمانت طلب ہوئی ہے، رسالہ تا انتظام ثانی عارضی طور پر بند رہیگا۔

**ضرورت مدرس** | بہاولپور کی جامع مسجد میں مولوی ابو داؤد عبداللہ صاحب قرآن و حدیث کا درس دیتے تھے مرحوم کے انتقال کے بعد اُس مدرسہ میں بینا جامع علوم مدرس کی ضرورت ہے مگر علم کے ساتھ حلم بھی ہو۔ تنخواہ پچیس ۲۵ سے تیس ۳۰ تک ملیگی (خط و کتابت کا پتہ:۔ مولوی محمد امیر سپرنٹنڈنٹ یتیم خانہ بہاولپور)

**تلاش مفقود** | مولوی محمد بشیر الدین صاحب عرف عبدالصمد آگرہ والے کچھ عرصہ سے گم ہیں کسی صاحب کو پتہ معلوم ہو تو خاکسار کو مطلع فرمادیں۔ (محمد صالح امام اہلحدیث مسجد بنگالی بازار روز فرنگی کنڈہ ضلع جنگلپیٹ مدراس)

**درخواست اخبار** | میں بہت غریب ہوں اخراجات ضروری بھی بمشکل چلتے ہیں اخبار اہلحدیث کا بہت شوق ہے کوئی صاحب فی سبیل اللہ میرے نام اخبار جاری کرادیں۔ میں غریب فنڈ میں عمر دانظر دینے کی طاقت بھی نہیں رکھتا۔

(خاکسار فیروز الدین طالب علم گورنمنٹ ہائی اسکول شہر سیالکوٹ)

**ایضاً** - محمد اسمٰعیل از مقام مالیگاؤں ضلع ناسک محلہ بہلی باغ قریب مسجد قدیم)

**ایضاً** - میں ایک غریب آدمی ایسے مقام پر رہتا ہوں جہاں پر دو ہی گھر مسلمانوں کے ہیں وہ بھی غریب کوئی صاحب فی سبیل اللہ مجھے اخبار اہلحدیث جاری کرادیں۔ تو اجر پادیں (عبدالکریم نائب کرایہ علاقہ رائے چھٹی تعلقہ سنڈیلی)

**غریب فنڈ** میں از جماعت اہلحدیث پڈنہ ضلع کرشنا (مدراس) عہ ❊ از بابو کمال الدین صاحب مرزاپور گھوڑاول ۲ر ❊ از فتوی فنڈ ۴ عہ ❊ کُل ۱۴ عہ ❊ قرض سابقہ بدمد فنڈ ۲۰۰ ❊ باقی ۱۱۰ عہ ❊

**اہلحدیث کانفرنس** اس امر پر بہت زور دے رہی ہے کہ ہر مقام پر جہاں دو تین بھی اہلحدیث ہوں مقامی انجمن اہلحدیث ہونی چاہئے جس کا تعلق کانفرنس سے ہو۔ الحمدللہ کہ سلسلہ جاری ہو چلا ہے کانفرنس کی مجلس شوریٰ میں ایک عہدہ نظارت انجمنہا اہلحدیث کا بھی منظور ہوا ہے جس پر عنقریب کوئی لائق آدمی مقرر کیا جائیگا جو انجمنوں کی نگرانی کریگا جہاں قائم نہیں ہیں قائم کرائیگا۔ اُن مقامات میں سے جنہوں نے کانفرنس کی آواز کو سُنا گجرانوالہ (پنجاب) بھی ایک مقام ہے جہاں انجمن اہلحدیث قائم ہوئی اس انجمن کا جلسہ اول ۱۰ - اکتوبر کو ہونا قرار پایا ہے جس میں مولانا حافظ عبدالمنان صاحب - جناب مولوی ابراہیم صاحب - قاضی محمود صاحب - مولوی عبدالعزیز صاحب قلعہ میاں سنگھ ضلع گجرانوالہ اور شائد اعلیحضرت لودھیانوی اور یہ خاکسار بھی شریک ہونگے۔

**انجمنوں کی وجہ سے میری مشکلات** - ہرچند میں ساعی ہوں کہ ہر مقام پر انجمن اہلحدیث قائم ہو مگر میں دیکھتا ہوں کہ ان انجمنوں سے میری مشکلات کم ہونے کی بجائے زیادہ ہوتی جاتی ہیں اُس کی وجہ یہ ہے کہ انجمن قائم کرنے کو بھی مجھے ہی بلایا جاتا ہے اُس کے بعد جلسہ میں حاضری بھی میری ضروری قرار دیجاتی ہے۔ بھلا غور کیجئے دور نہیں صرف پنجاب میں سو پچاس انجمنہائے اہلحدیث قائم ہوجائیں اور سب میں میری حاضری لازمی ہو تو دفتر کا کام کیسے چلے۔ پھر لطف یہ ہے کہ جب میں عذر کرتا ہوں تو جواب ملتا ہے یہاں تو آپ کو خاص تعلق ہے کیونکہ آپ کی بنیاد ہے اُس وقت مجھے یہ شعر یاد آتا ہے ؎

گفتم ایں ماہ رقیب روسیاہ کمتر نشین
زیر لب خندیدو گفت او نیز میگوید

اسلئے میں اعلان کرتا ہوں کہ ہر مقام کے اہلحدیث مقامی انجمن اہلحدیث قائم کریں۔ اگر میں ان کے کسی جلسہ میں شریک نہ ہو سکوں تو کام نہ روکا کریں۔ قومی کاموں کو کسی خاص شخص پر موقوف نہیں رکھنا چاہئے۔

**مرزائیوں کا مباحثہ سے فرار** - گذشتہ ہفتہ سیالکوٹ میں بھی قادیانی وفد مولوی سرور شاہ اور منشی قاسم علی وغیرہ آئے تقریریں شروع کیں۔ ادہر سے جناب مولوی محمد ابراہیم صاحب اور حافظ جماعت علی صاحب علیپوری کے صاحبزادہ نے متفقہ جلسے کرنے شروع کئے (اچھی مشترک کام میں متفق ہوجانا دانشمندی ہے خدا مسلمانوں کو اس کی سمجھ دے) تقریروں کے علاوہ مباحثہ کی سلسلہ جنبانی ہوئی تو مرزائیوں کی طرف سے وہی وفات مسیح کا مسئلہ پیش ہوا۔ ادہر سے جناب مولوی ابراہیم صاحب نے جواب دیا کہ مباحثہ کی تین صورتیں ہیں وفات مسیح اور دعوےٰ مرزا۔ یا تو ان دونوں دعووں کو تم لوگ ایکساتھ بیان کرو ہم دونوں کا ایک ساتھ جواب دینگے یا وفات مسیح کو پہلے کر کے پھر دعوئے مرزا پر بحث ہو مگر چونکہ رامپور کا تجربہ ہے تم لوگ دعویٰ مرزا پر نہیں آؤگے اسلئے مبلغ پانسو روپیہ ضمانت میں جمع کرادو۔ اگر یہ منظور نہیں تو پہلے دعوئے مرزا پر بحث کرو اُس کے بعد وفات مسیح پر بحث ہوگی۔ اس بات کی ہم ضمانت دیتے ہیں۔ کہ ہم بعد بحث دعویٰ مرزا کے حیات مسیح کا ثبوت دینگے تینوں صورتوں میں سے جو چاہو قبول کرلو۔ اُدہر سے جواب آیا فَفَرُّوا (بھاگ گئے) نامہ نگار از سیالکوٹ

**ایڈیٹر** - ہرایک کی رائے الگ ہے ہماری رائے میں مرزائیوں (قادیانیوں) سے مباحثات تو بہت ہوئے

# فتاویٰ

س نمبر ۳۲۴ - ایک شخص امام مسجد ہے وہ مسجد میں الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ باآواز بلند بعد جماعت کے پڑھتا ہے سو دوسرے آدمی بھی اُس کے پڑھنے کے سبب اُس کے شریک ہو جاتے ہیں۔ جب وہ باآواز بلند نہیں پڑھتا تو دوسرے آدمی بھی نہیں پڑھتے - ایسا آدمی گنہ گار ہے یا نہیں - اور دوسرے آدمی جو اُس کے ذریعہ سے پڑھتے ہیں گنہ گار ہیں یا نہیں - اور ایسے امام کے پیچھے نماز ہوتی ہے یا نہیں - (نور حسین گھر جاکھی)

ج نمبر ۳۲۴ - شخص مذکور بدعتی ہے اس طرح کا وظیفہ شرع شریف میں ثابت نہیں جتنے آدمی اُس کے ساتھ پڑھتے ہیں سب گناہ گار ہیں وظیفہ خاصکر بعد نماز وہی وظیفہ پڑھنا چاہیئے جو شریعت میں آیا ہو۔

س نمبر ۳۲۵ - لولاک لما خلقت الافلاک یہ حدیث ہے یا قول - اور کس کتاب میں ہے۔ (نور حسین گھر جاکھی)

ج نمبر ۳۲۵ - لولاک حدیث نہیں ہے خدا جانے کس کا قول ہے جو بلحاظ معنے کے صحیح نہیں۔

س نمبر ۳۲۶ - آگے آپ کو لکھا تھا کہ لفظ ضٓ کا بصورت ظ کے پڑھنا کتب تفسیر اور قرأت اور فقہ سے ثابت ہے لیکن لغت میں اس کا حوالہ ملتا ہے یا نہیں - (نور حسین گھر جاکھی)

ج نمبر ۳۲۶ - ضٓ - ظ کا جھگڑا لغت میں نہیں ہوتا - یہ تو علم قرأت میں یا فقہ میں ہوتا ہے والعلم عند اللہ۔

س نمبر ۳۲۷ - عورت کے دین مہر میں میاں کا کس قدر حصہ ہوگا - صاف قرآن و حدیث سے فرماویں کیونکہ اس کے بارہ میں بحث ہو رہی ہے (خریدار ع ۷۶۵)

ج نمبر ۳۲۷ - بیوی کے مہر بلکہ جملہ مال میں سے خاوند کا حصہ دو طرح کا ہوتا ہے - اگر بیوی کے پیٹ سے اولاد ہے تو میاں کا حصہ چوتھائی ہوگا اگر اُس کے پیٹ سے اولاد نہیں ہے تو میاں کا حصہ نصف ہوگا یہ قرآن شریف کا صاف مسئلہ ہے۔

س نمبر ۳۲۸ - نماز میں رومال دہنے یا بائیں کندھے پر نصف آگے اور نصف پیچھے رکھکر نماز پڑھی جاوے تو درست ہوگی یا نہیں - ہماری طرف حنفی مذہب کے مولوی منع کرتے ہیں - (ایضاً)

ج نمبر ۳۲۸ - حدیث شریف میں یوں آیا ہے کہ دونوں کندھوں پر کپڑا رکھکر دونوں طرفیں لٹکا کر نماز نہ پڑھو - صورت مرقومہ کے منع کی وجہ میرے علم میں کوئی نہیں والعلم عند اللہ

(از داخل غریب فنڈ)

س نمبر ۳۲۹ - بکریاں - گائیں اور بھینسیں ان کی زکوٰۃ کس طرح نکالنا چاہیئے - (خریدار ع ۷۶۵)

ج نمبر ۳۲۹ - بکریاں جو صرف جنگل میں چرنے پر گزارہ کرتی ہوں اُن کی چالیس سے ایک سو بیس تک کی تعداد میں ایک بکری واجب ہوگی اور ایک سو بیس سے زیادہ دو سو تک دو بکریاں - اس سے اوپر فی صدی ایک بکری۔

گائے بھینس میں تیس میں ایک بچھیا اور چالیس میں دو دانت کی جوان - مگر اس کے لئے شرط ہے کہ جنگل میں چر کر گزارہ کرتی ہوں اور بغرض تجارت رکھی ہوں۔

س نمبر ۳۳۰ - جو کھیتی کا مال بارش کے پانی سے ہوتا ہو اس کی زکوٰۃ کس قاعدہ سے نکلنا چاہیئے - (ایضاً)

ج نمبر ۳۳۰ - دسواں حصہ ہے بشرطیکہ مالگذاری نہو۔

س نمبر ۳۳۱ - جو باغات نہر یا چرسے سے پانی دیکر تیار کئے جاتے ہیں - اُس مال کی زکوٰۃ کس طریق سے دینی چاہیئے - (ایضاً)

ج نمبر ۳۳۱ - بیسواں حصہ ہے بشرطیکہ مالگذاری نہو۔

س نمبر ۳۳۲ - ایسے درخت یعنی آم - جامن - کھرنیاں - بادام - کاجو وغیرہ جنکی پرورش بچپنے میں چرسہ سے اور بکھال وغیرہ سے پانی دیکر کی جاتی ہے اور بعد سن بلوغ کے پانی دینا بند کیا جاتا ہے اور مدت العمر وہ درخت باران رحمت ہی سے بارآور ہو کر پھل وغیرہ دیتے رہتے ہیں اُن کی آمدنی سے زکوٰۃ کس طرح دینی چاہیئے - (ایضاً)

ج نمبر ۳۳۲ - یہ بارانی کے حکم میں ہیں انکا دسواں حصہ ہے بشرطیکہ مالگذاری نہو۔

س نمبر ۳۳۳ - کشاورزی کے کام میں جو جانور جوتے جاتے ہیں اور وہ تعداد میں کتنے بھی ہوں اُن کی بھی زکوٰۃ دینی چاہیئے یا نہیں؟ (ایضاً)

ج نمبر ۳۳۳ - ایسے جانوروں پر زکوٰۃ واجب نہیں۔

س نمبر ۳۳۴ - مویشیوں کے کھانے کیلئے جو چارہ کڑبا یا کھار رہتا ہے اس کی بھی زکوٰۃ نکالنی لازم ہے یا کیا اگر ہے تو کس طریق سے - (ایضاً)

ج نمبر ۳۳۴ - اُنپر بھی واجب نہیں۔

س نمبر ۳۳۵ - بیوی بچوں کے استعمال میں جو زیور اور پارچات ہوں یا کچھ زیور اور پارچات غیر مستعمل ہوں اُن کی بھی زکوٰۃ دینی چاہیئے یا نہیں اگر دینی چاہیئے تو کس قاعدہ سے دینی چاہیئے۔ (ایضاً)

ج نمبر ۳۳۵ - میرے ناقص علم میں ایسے زیورات پر زکوٰۃ واجب نہیں مسئلہ قدیم سے اختلافی ہے بہت سے علماء وجوب کے قائل ہیں میں اس کو مستعمل اشیاء میں سے جانتا ہوں - فریقین کے دلائل بجائے خود مذکور ہیں۔

س نمبر ۳۳۶ - صاحب زکوٰۃ جو سید ہوں اُن کی اولاد اُس مدرسہ میں جو زکوٰۃ کے پیسہ سے قائم ہے پڑھ سکتی ہے یا نہیں - (ایضاً)

ج نمبر ۳۳۶ - سادات زکوٰۃ کے مصرف نہیں - لیکن اگر کوئی مدرسہ عام نیت سے بنایا گیا ہو اُس میں سادات کو فائدہ اٹھانا منع نہیں معلوم ہوتا (والعلم عند اللہ)

AsliAhleSunnet.com

# انتخاب الاخبار

جنگ کے متعلق مجمل اور صحیح خبر تو صرف یہ ہے کہ جرمن شکست ہی ہے لیکن ۲۷ ستمبر سے ۳ اکتوبر تک جو خبریں موصول ہوئی ہیں ان کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

اٹلی کے ایک جنگی جہاز کو آگ لگ گئی۔ اور گولہ بارود کے میگزین کے بھڑک اٹھنے سے ۸ سو آدمیوں میں سے صرف ۸۰ افسر اور ۲۷۹ ملاح بچائے جا سکے۔

روسی اعلان مظہر ہے کہ ان کے جنگی جہازوں نے خلیج ریگا کے جرمن مورچوں پر گولہ باری کر کے تمام جرمن باٹریوں کو خاموش کرا دیا۔

لیکن اتفاق سے ایک جرمن گولہ ایک روسی جہاز پر آ لگا جس سے اس کا کپتان۔ کمانڈر اور ۵ آدمی ہلاک اور ۸ مجروح ہوئے۔

روس کی اطلاع مظہر ہے کہ جرمن بیڑہ بحیرہ بالٹک سے نہر کیل میں چلا گیا ہے۔ جرمن جنگی جہاز مولٹکی میں ۲۴ گز مربع سوراخ ہو گیا ہے۔

پانچ بڑے اور ۵ چھوٹے انگریزی جنگی جہازوں نے جرمن بندرگاہ زیبروگ پر ۴۸ گھنٹہ تک گولہ باری کی۔

فرانسیسی جنگی جہازوں نے دردانیال کے ایشیائی ساحل پر گولہ باری کی۔

دردانیال میں ایک لاکھ دس ہزار اور انگریزی و فرانسیسی فوج کے پہنچنے کی خبر موصول ہوئی ہے۔

گیلی پولی میں اس ہفتہ متخاصمین کے ہوائی جہازوں نے ایک دوسرے پر بم گرائے اور بس۔

مشرقی میدان جنگ میں اس ہفتہ روسی کامیاب ہے۔

گلیشیا کی سرحد پر روسیوں نے آسٹروی فوجوں کو شکست دیکر مقام لک پر قبضہ کر لیا اور اب وہ آگے بڑھ رہے ہیں۔

علاقہ ڈونسک کی جرمن فوج کو روسیوں نے عرب دلدل علاقہ میں پھنسا کر ان کی نصف تعداد تباہ کر دی۔

کہتے ہیں کہ روسی فوجیں رومانوی سرحد کے قریب پیش قدمی کر رہی ہیں۔

سرویہ کی اطلاع مظہر ہے کہ آسٹروی جرمن فوجوں نے پیش قدمی کرنی چاہی تھی لیکن انہیں پسپا کر دیا گیا۔

ایک جرمن اخبار کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ سرویہ کے حملہ کو روکنے کے لئے پانچ لاکھ آدمیوں کی ضرورت ہے۔

مغربی میدان جنگ میں اس ہفتہ سخت لڑائی ہوئی۔

انگریزی اور فرانسیسی فوجوں نے مختلف مقامات پر سخت جارحانہ کارروائی شروع کر کے جرمن فوجوں کو شکست دی۔

بیان کیا جاتا ہے کہ اس جنگ میں جرمنوں کا ایک لاکھ سے زیادہ نقصان ہوا۔

صرف دو دنوں میں متحدہ افواج نے بیس ہزار جرمن قیدی گرفتار کئے۔

اکیلے شمپین کے علاقہ میں انگریزی فوجوں نے ۱۲۱ توپیں جرمنوں سے چھینیں۔

برلن میں اس جنگ کے متعلق جرمنوں نے جو اعلان شائع کیا ہے اس میں انہوں نے اپنی شکست کا اعتراف کیا ہے۔

متحدہ افواج نے ساوچز کے مشہور مقام پر قبضہ کر لیا۔

زار روس نے اس عظیم الشان کامیابی پر اتحادیوں کو مبارکباد دی ہے۔

ان فتوحات کی وجہ سے جو انگریزی۔ فرانسیسی فوجوں کو حاصل ہوئی ہیں جرمنوں نے اپنے دو جرنیلوں کو موقوف کر دیا ہے۔

آسٹریا اور اٹلی کی سرحد پر خاموشی چھائی ہوئی ہے۔ اس ہفتہ بھی کسی کارروائی کی خبر نہیں آئی

بلغاریہ کی اجتماع افواج کی کارروائی پر یونان بھی فوجوں کی تیاری کا مخبر یا ہے

بلغاریہ نے دول کو اطلاع دی ہے کہ اجتماع افواج سے اس کا ارادہ کسی قسم کی دراز دستی کا نہیں ہے۔

سر ایڈورڈ گرے وزیر خارجہ انگلستان نے اپنی تقریر میں بلغاریہ کو متنبہ کیا ہے کہ اگر اس نے کسی دیگر بلقانی ریاست پر دراز دستی کی تو اتحادی بلغاریہ کے خلاف اسے ہر طرح کی مدد دینگے۔

فرانسیسی اخبار ٹیمپس کا اندازہ ہے کہ جرمنی آسٹریا اور ترکی کا ۵۰ لاکھ آدمیوں کا نقصان ہو چکا ہے جن میں سے ۴۰ لاکھ ہمیشہ کے لئے ضائع ہو چکے ہیں۔ باقی شاید زخمی ہونگے۔

پایہ تخت رومانیہ میں اہل شہر اور طلبا کا ایک عظیم جلوس جرمنوں کے خلاف مظاہرہ میں شریک ہوا۔

دیوان عام میں مسٹر چیمبرلین نے عراق عرب میں ایک عظیم الشان فتح کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ ترکی پوزیشن کو سر کر لیا گیا ہے اور ترک بغداد کی طرف پسپا ہو رہے ہیں۔

جہاز "جہانگیر" حاجیوں کو بخیریت جدہ میں اتار کر واپس بمبئی آ گیا ہے۔

مسلم تعلیمی کانفرنس کے آئندہ اجلاس میں جسٹس عبدالرحیم مدراسی صدر جلسہ ہونگے۔

ہندو یونیورسٹی کا مسودہ شاہی کونسل نے منظور کر لیا ہے۔

شاہی کونسل انگلستان میں براہ راست ہندوستان کی نیابت کی تجویز پر انگلستان اور کینیڈا وغیرہ ممالک کے اخبارات مسرت آمیز تائیدی نوٹ لکھ رہے ہیں۔

پنجاب میں عموماً اب بارش ہو چکی ہے

AsliAhleSunnet.com

# اہل حدیث کانفرنس دہلی

## ۳ ماہ کی آمدنی اور خرچ

رجب المرجب ۱۳۳۲ھ تک کا حساب اخبار اہل حدیث میں شائع ہو چکا ہے۔ شعبان المعظم اور رمضان المبارک و شوال المکرم ۱۳۳۲ھ کا حساب درج ذیل کیا جاتا ہے جو سب کمیٹی اہل کی کوشش کا نتیجہ ہے۔ اس فہرست سے آپ کو تاسف اور حسرت کے ساتھ معلوم ہوگا کہ اہل حدیث کی کسقدر بڑی جماعت ہے اور اس کا یہ چندہ کس قدر تھوڑا ہے۔ جب سے یہ کانفرنس قائم ہوئی۔ اس وقت سب سے پہلے دہلی نے کانفرنس کا خیر مقدم کیا اور جب سے اب تک برابر نہایت جانکاہی کے ساتھ کانفرنس کی اعانت کر رہی ہے۔ دہلی کے علاوہ بیرونجات کا چندہ اسقدر کم ہے کہ اس کو دیکھ کر تعجب ہوتا ہے۔ اہل حدیثوں کو اس طرف خیال کرنا چاہیے اور دل کھول کر دینی چاہیے تاکہ اشاعت توحید و سنت میں امداد ملے اور کانفرنس کے اغراض و مقاصد پورے طور پر انجام پا سکیں۔ اس سال دہلی کے شیخ حاجی حافظ حمید اللہ صاحب سوداگر سوت صدر بازار نے مبلغ پانسو روپیہ ۵۰۰ مد زکوٰۃ سے کانفرنس کو چندہ دیا۔ جزاک اللہ احسن الجزاء۔

عاجز سید عبد السلام غفرلہٗ نائب سکرٹری اہل حدیث کانفرنس۔ دہلی۔

### آمد ماہ شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ

بقایا ماہ رجب المرجب ۱۳۳۲ھ

چندہ شہر دہلی معرفت صفدر علی محصل

از جناب حاجی کرم الٰہی محمد شفیع صاحب سوداگر صدر بازار دہلی۔

از جناب حاجی محمد عبد الغفار صاحب منیجر کوٹھی حاجی علیجان مرحوم دہلی

از جناب حاجی ضمیر الحق صاحب سوداگر کلاہ

از جناب حاجی کرم الٰہی صاحب سوداگر صدر بازار دہلی

از جناب خلیفہ عبد اللطیف و حافظ محمد اسحٰق صاحب سوداگر کشمیری گنج

از حاجی عبد الکریم محمد امین صاحب سوداگر کلکتہ معرفت حاجی عبد الرزاق

عبد المجید صاحب سوداگر پوتہ صدر بازار

از شیخ نور الحسن سعید الحسن صاحب سوداگر صدر بازار

از حاجی عبد اللہ محمد ثناء اللہ صاحب سوداگر

از حاجی محمد بشیر الدین صاحب و حافظ محمد احسان اللہ صاحب سوداگر حوض

شیخ فضل الٰہی محبوب الٰہی صاحب سوداگر صدر

شیخ نواب الٰہی مقبول الٰہی صاحب سوداگر

از محمد اسمعیل صاحب سوداگر کلاہ

از حافظ محمد صدیق صاحب سوداگر پوتہ

چندہ معرفت جناب حاجی محمد عبد الغفار صاحب امین اہل حدیث کانفرنس

از خان بہادر ارباب عبد الرؤف خان صاحب پشاوری منجملہ یکصد روپیہ

معرفت عبد الرحمن صاحب ساکن اندور نہال پورہ بذریعہ منی آرڈر

از عبد الرحمن صاحب چندہ ممبری

از میر حقداد خان صاحب اسسٹنٹ کیولری ٹونک

از محمد ابراہیم صاحب چندہ ممبری۔

از حاجی خدا بخش صاحب چندہ ممبری

از منشی محمد عبد اللطیف صاحب چندہ ممبری

از مسیح اللہ صاحب چندہ ممبری

از حاجی علی محمد صاحب

از شیخ عبد الرحیم صاحب

از عبد اللہ صاحب اجینٹ پورہ

از بقیہ آمد فنڈ عید الضحیٰ ۱۳۳۲ھ معرفت مولانا حقداد خان صاحب

چندہ معرفت مولوی رحمت اللہ صاحب مولوی محمد امین صاحب ملتان کانفرنس

جناب فتح الدین صاحب ساکن جمہوری

رحیم بخش لوہار ساکنان علاولی چک

عبد اللہ صاحب

از دین محمد صاحب عرف ننو

واپسی تنخواہ امیر حمزہ طالب علم ماہ رجب

چندہ معرفت مولوی عبد الحکیم صاحب واعظ

از محمد خان صاحب ساکن نیم کھیڑہ ضلع گوڑگانوہ

از خدا بخش صاحب ساکن موضع باولی

از خدا بخش صاحب سکنہ قصبہ شیر گڈھ ضلع متھرا

از امیر عرف گھمنا سکنہ شیر گڈھ

از عبد اللہ صاحب

از وزیر خان سکنہ شیر گڈھ ضلع متھرا

از عبد اللہ صاحب عرف کہکی

از عبد اللہ سکنہ شیر گڈھ

از حاجی ننھو خان سکنہ موضع چراوہ ضلع متھرا

منبے خان صاحب

از عبد اللہ صاحب عرف جٹی

از نور خان صاحب

از حافظ عبد اللہ سکنہ موضع بیکری ضلع متھرا

از سبحان خان صاحب موضع بیکری

از محمد عبد الرحمن صاحب مسلم کلب پٹنکاری

جلپور معرفت سید عبد السلام صاحب نائب سکرٹری۔ بذریعہ منی آرڈر

چندہ معرفت مولوی عبد الغنی صاحب واعظ

از افسر علی صاحب موضع سیولہ ضلع میرٹھ

از عبد الباری صاحب

محمود وزیر صندل سیولہ

از امام علیجان موضع پانجرا ضلع کرنال

از شیر محمد قصاب و حاجی ابراہیم صاحب اجوندہ خورد ضلع کرنال

سکندر خان موضع کلسانہ ضلع کرنال

جماعت اہل حدیث

یوسف خان موضع کلسانہ ضلع کرنال

چندہ معرفت جناب مولوی محمد ثناء اللہ صاحب جنرل سکرٹری۔

از جناب حاجی صدر الدین صاحب سوداگر چرم امرتسر۔ از مد زکوٰۃ

از بابو اسحٰق خان صاحب بدایونی از مرزا پور

از مولوی عبد المجید صاحب حیدر آباد دکن

از بابو کمال الدین صاحب گھوگھوال امراؤتہ

AsliAhleSunnet.com

بقایا ماہ گذشتہ ۔ ۴۴۹۰

چندہ ماہ حال ۱۸۳

میزان کل ۔ ۴۶۷۳

## خرچ ماہ شعبان المعظم ۱۳۳۳ھ

بنام مولوی شرف الدین صاحب بابت تصنیف و تالیف تنخواہ

بنام مولوی محمد امین صاحب و مولوی رحمۃ اللہ صاحب واعظان پنجاب

تنخواہ ہر دو صاحبان ۔ سفر خرچ

بنام مولوی عبدالغنی خان صاحب واعظ بابت تنخواہ

تنخواہ ۔ سفر خرچ

بنام مولوی عبدالحلیم صاحب واعظ بیرون ممالک ۱۳

تنخواہ ۔ سفر خرچ ۱۳

فیس منی آرڈر خان بہادر عبدالرؤف خان صاحب پشاوری ۔

فیس منی آرڈر عبدالرحمٰن خان صاحب افغان وری

بنام مولوی ابو نعیم صاحب واعظ بیوپی بابت تنخواہ

بنام مولوی محمود صاحب رسی بابت وظیفہ امداد طلبا

بنام مولوی عبدالتواب صاحب سفیر بابت بقیہ تنخواہ ۶ یوم از ۱۲ ربیع الاول لغایت ۱۷ ربیع الاول ۱۳۳۳ھ جو باقی تھے دیئے گئے

بنام مولوی ابو الحسن صاحب مدرس مدرسہ نصرۃ الاسلام تبت خورد ۔

بنام مولوی محمد نظیر صاحب مدرس مدرسہ اسلامیہ قصبہ پلول ضلع گوڑگانوہ ۔

بنام منشی محمد یوسف صاحب امداد مدرسہ جیبود سوا محل بازار

بنام منشی سعید علی محصل چندہ

بنام منشی محمد شفیع صاحب محرر

بنام مظہر الاسلام صاحب طالب علم بنارسی

بنام مولوی محمد امین صاحب وظیفہ امداد طلبا

بابت تیاری نقشہ کارگزاری واعظین

تعدادی ۔۔۔ انعام چھپائی و کاغذ

بابت چھپائی خط و کارڈ دفتر کانفرنس

محصول ریل آمدہ رپورٹ جلسہ پشاور

از امرتسر ۔ ۵ جلد

خرچ دفتر دہلی بابت منگی رپورٹ جلسہ پشاور

خرچ دفتر جناب مولوی ثناء اللہ صاحب جنرل سکرٹری ۔ امرتسر

لاگت طبع رپورٹ جلسہ سالانہ پشاور

ایکہزار جلد

بنام وظیفہ مدرسہ وزیرآباد مولوی حافظ عبدالمنان صاحب محدث

میزان کل خرچ

باقی ۴۳۸۷

دستخط

**حاجی بشیر الدین محاسب**

**اہلحدیث کانفرنس ۔ دہلی**

## گوشوارہ حساب بابت رمضان المبارک ۱۳۳۳ھ مع دیگر ضروریات اہلحدیث کانفرنس دہلی منجانب صدر دفتر ۔ دہلی

بقایا ۔ ۴۳۸۷

چندہ شہر دہلی بابت رمضان المبارک ۴۴۷

از جناب حاجی غلام شیخ حمید اللہ صاحب سوداگر سوت صدر بازار دہلی ۔

از جناب حاجی کرم الٰہی محمد شفیع صاحب سوداگر

از جناب حاجی محمد اسمٰعیل نبی بخش صاحب سوداگر

از جناب شیخ محمد عمر صاحب گلگٹ والے

از جناب حاجی محمد عبدالغفار صاحب منیجر کوٹھی حاجی علیجان مرحوم

از جناب حاجی ضمیر الحق صاحب سوداگر

از جناب شیخ نور الحسن سعید الحسن صاحب

از خلیفہ عبداللطیف و حافظ محمد اسحٰق صاحب

از حاجی عبداللہ و محمد نثار احمد صاحب

از جناب حاجی عبدالعزیز و سراج الدین صاحب

از جناب حاجی محمد بشیر الدین و حافظ احسان اللہ صاحب ۔

از حاجی نور الٰہی مقبول الٰہی صاحب

از جناب حاجی احسان اللہ عبدالوہاب صاحب

از حافظ محمد صدیق صاحب ملتانی

از حاجی فضل الٰہی محبوب الٰہی صاحب

از حاجی محمد اسمٰعیل صاحب کلاہ فروش ۔

از حافظ محمد تقی صاحب سوداگر پونچھ

از حافظ محمد صدیق صاحب سوداگر پونچھ (انہوں نے دس روپیہ دیئے تھے پیشگی ماہ رمضان کے چندہ میں جمع ہو گئے) ۔

از حاجی محمد صدیق صاحب چاندنا

از حاجی ڈاکٹر سراج الدین صاحب جراح ۔ پھاٹک حبش خان

از حاجی الٰہی بخش صاحب سوداگر صندوق ۔

از جناب حاجی شیخ محمد الدین صاحب سوداگر کلکتہ ۔

از حاجی شیخ محمد رفیع صاحب سوداگر

از جناب حاجی احمد الدین صاحب سوداگر انبالہ

## چندہ از بیرونجات

معرفت جناب سید عبدالسلام صاحب نائب سکرٹری ۔

از حاجی سالار الدین صاحب اسٹیشن بکڑ وہر پور ۔ ۱۵

از حکیم غلام علی صاحب محلہ انگوٹھی سازان لودھیانہ ۔

از محمد اسمٰعیل صاحب دلہ کوٹ و دوزاکوٹ ضلع اکولہ ملکاپور محلہ ہاری دروازہ

از خیر الدین صاحب ساکن جوتیان ریاست پٹیالہ ڈاکخانہ بوہا واسطے خیرات کے

چندہ معرفت جناب مولوی عبدالغنی خان صاحب واعظ ۔

از بہار خان از موضع چڑیالہ ضلع انبالہ

از قاسم علی صاحب میانجی چڑیالہ ۱۰

از قاضی محمد یوسف صاحب چھاؤنی انبالہ ۸

از مولوی عبداللہ صاحب ملازم نہر پٹیالہ

از خلیفہ ابراہیم صاحب پٹیالہ

از شیخ ہدایت اللہ صاحب ״

از حافظ عبداللہ صاحب ״

از ماسٹر شیخ محمد صاحب ״

از محمد شفیع صاحب ״

از ملتفی نور محمد صاحب ״

از مولوی عنایت اللہ صاحب ״

از قیام الدین صاحب ״

از پیر محمد صاحب ״

از ڈاکٹر امیر بخش صاحب

از محمد شفیع صاحب سررشتہ دار پٹیالہ

از رحمت اللہ صاحب پٹیالہ

مصطفےٰ صاحب ساکن پٹیالہ ۸

از جان صاحب ״

از شیخ سعد اللہ صاحب ״ ۸

از بابو سید احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ پٹیالہ

از نظام الدین صاحب

از کریم بخش صاحب خیاط

از فرید خان صاحب

از عبدالغفور صاحب

از حبیب اللہ صاحب

از عبدالسلام صاحب

از محمد ابراہیم صاحب جمعدار

از عبدالحی صاحب

AsliAhleSunnet.com

از رحیم بخش صاحب ۴ر
از حاجی محمد اسد صاحب ۸ر
و جمال الدین صاحب ۸ر
از فتح محمد صاحب ۴ر
حافظ امیر صاحب پٹیالہ ۸ر
از مولا بخش صاحب پٹیالہ عہ
از حاجی کلو صاحب ۱ر
از حسن محمد صاحب پٹیالہ عہ
بابو سعد اللہ صاحب عہ
چودھری لبو صاحب عہ
از منشی رحیم بخش صاحب عہ
از عبد اللہ صاحب عہ
منشی عبد القادر صاحب عہ
از جمال الدین صاحب ۸ر
از غلام قادر صاحب عہ
وزیر محمد صاحب ۸ر
محمد اسمٰعیل صاحب جمعدار ۶
چندہ معرفت مولوی عبد الحکیم صاحب واعظ میوات عہ
از امیر عرف گھونا ساکنہ شیر گڈھ ضلع متھرا۔ عہ
از عظیم اللہ صاحب ۸ر
از سردار خان صاحب ۸ر
از خدا بخش صاحب مداف ۶
از وزیر خان صاحب للعہ
از امیر عرف گھوتا۔ للعہ
از عبد اللہ صاحب قصاب سے
چندہ بابت ماہ ہذا معرفت مولوی محمد ثناء اللہ صاحب جنرل سکرٹری للعہ ۱۵ر
از جناب جان محمد صاحب ازلاڑی ڈاکخانہ دینا نگر ضلع گورداسپور ۲ر
از مولوی عبد الحمید صاحب حیدر آباد سے
از مولوی عبد اللہ صاحب از گیلاق ڈاکخانہ برنجہ ضلع ننگ
از عطا محمد خان صاحب صدر قانونگو پنشنر کوٹلہ تحصیل سمرالہ ضلع لدھیانہ

معرفت جناب نبراہی صاحب بذریعہ منی آڈر ے
میزان کل للعہ ۱۱ر

# خرچ بابت ماہ مذکور

بنام مولوی محمد شرف الدین صاحب بابت تصنیف تالیف تحشی مسند امام احمد حنبل رحمہ اللہ۔ ےعہ
بنام مولوی رحمت اللہ صاحب و مولوی محمد امین صاحب ملتان تنخواہ ہر دو صاحبان سے
سفر خرچ ۱ر
بنام مولوی عبد الغنی صاحب واعظ ۱۲ر
تنخواہ ےعہ
سفر خرچ کارڈ لفافہ وغیرہ ۱۳ر
بنام مولوی عبد الحکیم صاحب واعظ ۱۲ر
تنخواہ ے
سفر خرچ لفافہ ڈاک ۳ر
خرچ معرفت جناب مولوی ثناء اللہ صاحب جنرل سکرٹری۔ للعہ ۴ر
ٹکٹ ڈاک عہ
خرچ وعظ جیل لاہور ۴ر
بنام مولوی ابو الحسن صاحب مدرس تبت خورد ڈاکخانہ سکردو علاقہ کشمیر ے
بنام منشی محمد یوسف صاحب امداد مدرسہ جیپور محلہ موہو امحل۔ صہ
بنام مولوی محمد نظیر صاحب مدرس قصبہ پلول ضلع گوڑگانوہ سے
بنام منشی صفدر علی محصل چندہ عہ
بنام خواجہ محمد نصیر صاحب محرر صہ
بنام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب بابت وظیفہ ۸ر
بنام محمد اسمٰعیل صاحب طالب علم بنارسی وظیفہ ۸ر
بنام مولوی ابو نعیم محمد ابراہیم صاحب واعظ عہ

بنام مولوی حافظ محمد عبد المنان صاحب بابت امداد مدرسہ وزیر آباد للعہ
بنام محمود طالب علم بنارسی۔ بابت وظیفہ للعہ

# خرچ دفتر صدر

معرفت نائب سکرٹری ۱ر
محصول روانگی رسالہ جات و رپورٹ جلسہ پشاور ۴ر
محصول روانگی رسید بک ۳ جلد بذریعہ رجسٹری ۶ر
متفرقات خط و کتابت دفتر کانفرنس دہلی۔ ۱ر
طبع قواعد و واعظین ۹ر
کل خرچ ۱۹۰ ۱ر
بقایا ۴۳۸۲ ۱ر
آمدنی ماہ حال ۸۹۶ ۶ر
کل ۵۱۴۴ ۱۴ر
خرچ ۱۹۸ ۱ر
باقی ۵۰۴۵ ۶ر

نقل دستخط
حاجی محمد بشیر الدین محاسب
اہل حدیث کانفرنس دہلی

# آمد ماہ شوال المکرم ۱۳۳۳ھ

بقایا
چندہ شہر دہلی معرفت منشی صفدر علی محصل
از حاجی عبد الغفار صاحب مالک کوٹھی حاجی قطب جان صاحب مرحوم دہلی صہ

از حاجی خیر الحق صاحب آگر کلاہ عہ
از خلیفہ عبد اللطیف خلیفہ حافظ محمد اسحٰق صاحب گشن گنج عہ
از حاجی محمد بشیر الدین و حافظ احسان اللہ صاحب ۶
از حاجی کرم الٰہی صاحب آگر فخیرہ للعہ
از شیخ نور الحسن عبد الحسن صاحب آگر ۶
از حاجی عبد اللہ محمد ثناء اللہ صاحب ۶
از نور الٰہی مقبول الٰہی صاحب صدر بازار عہ
از فضل الٰہی حبیب الٰہی صاحب صدر بازار عہ
از حاجی محمد اسمٰعیل صاحب چاندنی چوک عہ
چندہ از بیرونجات معرفت سید عبد السلام نائب سکرٹری از دہلی بذریعہ منی آڈر ۴ر
از کھیڑی ڈاکخانہ بنت ضلع مظفر نگر معرفت جناب مولوی محمد عثمان صاحب ے
از مولوی محمد ابراہیم صاحب مدرس ہائی سکول کوٹ راجپوتانہ ۴ر
از مولوی محمد علیم صاحب دوکاندار موضع بیر جھیہ تحصیل بھدرہ ضلع پٹیالہ عہ
چندہ معرفت بابو محمد عمر صاحب کلرک چیفکورٹ لاہور ۴ر
بابو محمد اسمٰعیل صاحب لوکل فنڈ عہ
محمد عمر کلرک چیفکورٹ ۸ر
بابو محمد علیم صاحب نور ریلوے عہ
بابو محمد فاضل صاحب کلرک چیفکورٹ عہ
مرزا شیر علی بیگ ملازم ریلوے ۸ر
بابو اشتیاق حسین صاحب ۴ر
مولوی فضل الحق صاحب چیفکورٹ ۴ر
بابو محمد شرف صاحب کلرک چیفکورٹ پنجاب عہ
چندہ سالانہ فنڈ ابو محمد عبد الفطر قیس ہزاروی معرفت سید عبد السلام صاحب نائب سکرٹری ۱ر
چندہ معرفت مولوی عبد الغنی خان صاحب تمنا ۲ر
از ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب پٹیالہ عہ
از عبد الغنی صاحب ریاست پٹیالہ ۴ر
از بابو عبد اللہ صاحب انسپکٹر ریلوے عہ

AsliAhleSunnet.com

از فتح محمد صاحب ماسٹر پٹیالہ
از جناب ڈاکٹر فیض محمد خان
صاحب نابھہ
از علی نواز خان چٹھانوالہ ریاست پٹیالہ
امام الدین صاحب ۴/
از نعمت خان صاحب ۴/
از محمد صفدر خان صاحب ۴/
از فضل خان صاحب ۴/
از غلام محی الدین صاحب ۴/
از محمد صدیق خان صاحب ۴/
از کریم اللہ صاحب ساکن
قصبہ برنالہ ۴/
اولیاء و خیر الدین صاحب
از عبد اللہ عرف سندر ۴/
مولوی موسیٰ صاحب ۸/
حافظ عبد اللہ صاحب
ہیڈ مستری بھٹنڈہ
از نور محمد مہر الدین بھٹنڈہ
از بابو رحمت اللہ صاحب
از بابو رحمت الٰہی فخر الدین صاحب
ماسٹر رنگا صاحب
جناب عبد الوحید صاحب ڈپٹی کلکٹر
از منشی برکت علی صاحب
ہیڈ منشی بھٹنڈہ
از منشی امین الدین صاحب
ٹھیکہ دار بھٹنڈہ
از بابو جان محمد صاحب
از فقیر اللہ صاحب بھٹنڈہ
جماعت اہل حدیث بھٹنڈہ
چندہ معرفت مولوی رحمت اللہ و محمد امین
صاحب اعظان پنجاب
از مولوی ابو الحسن و عبد المجید صاحب
امام مسجد ساکن بھسویہ ڈاکخانہ
ونیانگر ضلع گورداسپور
از چودھری جان محمد صاحب
مقام لاڑی ڈاکخانہ
از چودھری سلطان علی صاحب

مقام پنڈوری ڈاکخانہ و ضلع گورداسپور
چودھری محمد جان صاحب چندہ ممبری
چندہ متفرق
چودھری جوہر ولد امام الدین
صاحب قوم راجپوت
برکت علی صاحب ساکن ساہووال
ضلع گورداسپور
چودھری نور الدین صاحب
ساکن کہرل گورداسپور
چندہ ممبری
علی محمد صاحب زرگر ساکن سادھو نگر
ڈاکخانہ و ضلع گورداسپور ۱۰/
چودھری نبی بخش ولد سردار خان
ساکن بریار ضلع گورداسپور
میاں خیر الدین صاحب چندہ ممبری
چودھری شہاب الدین صاحب
چندہ معرفت مولوی ابو نعیم محمد ابراہیم
صاحب واعظ
موضع روہوا ۴/
موضع بھگوان پور
چندہ معرفت مولوی عبد الحکیم صاحب واعظ
خدا بخش نداف ساکن شیر گڑھ ضلع منٹگمری
چندہ معرفت مولوی ابو القاسم صاحب
از بنارس بابت ۲ ماہ از جولائی ۱۹۱۵ء
لغایت آخر اگست ۱۹۱۵ء
حافظ عبد الرحمن صاحب ماہ
بحساب دس روپیہ فی ماہ
حافظ عبد الرحیم صاحب ماہ
بحساب ۵ روپیہ فی ماہ
حافظ محمد سلیمان صاحب ماہ
شیخ اکرام الحق صاحب ماہ
چندہ معرفت مولوی عبد العزیز
صاحب واعظ کانفرنس
حافظ جان محمد صاحب
درویش خان صاحب
خدا بخش صاحب ۴/
میاں اللہ دیا صاحب ۴/

میر خان صاحب ۲/
عبد الرحمن صاحب
چاکر خان صاحب دفعدار پولیس
شہر ۔ و باز خان حجام ۴/
شہر مظفر گڑھ مولوی محمد صاحب
ملک اللہ دتا صاحب
ملک محمود صاحب ۱۲/
ملک اللہ جوہری
میاں عبد الخالق ۸/
میاں محمد بخش ۸/
مولوی عبد الرحمن صاحب جمیع جماعت
مولوی محمد صاحب جمیع جماعت
مولوی موسیٰ صاحب واعظ کانفرنس
شاملات دو بلاسپور ضلع بلند شہر
شاملات باسن کلاں
چندہ از آنہ فنڈ معرفت مولوی ثناء اللہ صاحب
جنرل سکرٹری کانفرنس
از امرتسر ۔ از مرزا پور ۔ از اعظم گڑھ
از جہلم ۔ از پٹیالہ ۔ از لاہور
ضلع لاہور ۔ از الہ آباد ۔ بھوانی
کانپور ۔ ہوشیار پور ۔ باڑی
مدراس ۔ ساڈھورہ ضلع ہردوئی ۔ لودیانہ
از اجمیر ۔ از کمال پور ۔ از سیالکوٹ
از ساہیوال ۔ از بمبئی ۔ از کھیڑا
از میران پور ۔ از ۔ لائلپور
از پھلور ۔ خضر پور ۔ کلکتہ
از ماچھی واڑہ ۔ از مہسا ضلع مظفر پور
از گوجرانوالہ ۔ ہریانہ ۔ نرائن پور
میزان الکل

## خرچ ماہ مذکور

بنام مولوی شرف الدین صاحب بابت
تصنیف و تالیف تنخواہ
بنام مولوی عبد الغنی خان صاحب واعظ
تنخواہ ۔ سفر خرچ
بنام مولوی عبد الحکیم صاحب واعظ
تنخواہ ۔ سفر خرچ
بنام مولوی رحمت اللہ صاحب و مولوی

محمد امین صاحب اعظان پنجاب
تنخواہ ہر دو صاحبان ۔ سفر خرچ
بنام ابو نعیم محمد ابراہیم صاحب واعظ
تنخواہ ۔ سفر خرچ
خرچ معرفت جناب مولوی ابو القاسم صاحب بنارسی
تنخواہ محصل فی روپیہ ۲ آنہ
فیس منی آرڈر ۸/
بنام مولوی عبد العزیز صاحب واعظ
تنخواہ ۔ سفر خرچ
بنام مولوی محمد موسیٰ صاحب واعظ
تنخواہ ۹ یوم ۔ سفر خرچ ۱۳/
بنام مولوی ابو الحسن صاحب مدرس مدرسہ
نصرۃ الاسلام نبت خورد ڈاکخانہ ہکرہ و علاقہ
کشمیر امداد مدرسہ
بنام حافظ محمد یوسف خان صاحب مدرسہ
موا نخل بازار امداد مدرسہ
بنام مولوی محمد لطیف صاحب مدرسہ اسلامیہ قصبہ
پلول ضلع گوڑگانوہ امداد مدرسہ
بنام مولوی حافظ عبد المنان صاحب مدرسہ وزیر آباد
ضلع گوجرانوالہ امداد مدرسہ
بنام منشی صفدر علی محصل چندہ دہلی بابت تنخواہ
بنام خواجہ محمد نصیر صاحب محرر دفتر

### خرچ دفتر دہلی

چھپائی و لکھائی و خرید کاغذ دو قسم پمفلٹ
تعدادی دو ہزار
چھپائی و لکھائی و کاغذ سند واعظین
تعدادی ڈھائی سو
محصول رسالجات بلا قیمت کانفرنس
خرید رجسٹر مجلد برائے دفتر دہلی
محصول متفرق دفتر دہلی

### خرچ دفتر جنرل سکرٹری

از وظیفہ جنرل لاہور
خرچ متفرق
خرچ عرس بہار معرفت مولوی محمد ابراہیم
صاحب واعظ

میزان خرچ

# علامات قیامت

جسکو عمدۃ المفسرین مسند المحدثین حضرت شاہ رفیع الدین صاحب دہلوی نے خاندان سلطنت تیموریہ کے اولو العزم و ذی علم امراء کی درخواست پر آیات قرآنیہ و احادیث صحیحہ سے مع اسناد اپنے زمانہ کی مروجہ زبان فارسی میں تصنیف فرمایا تھا جس کے ترجمہ کے لئے لوگ بے انتہا آرزومند تھے۔ اب مولوی نور محمد صاحب نے بے کم و کاست اردو زبان میں نہایت فصیح بامحاورہ ترجمہ کیا ہے جو چھپ کر تیار ہو گیا ہے اس کتاب میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک سے لیکر سلطان روم کی عیسائیوں سے لڑائی۔ دشمنوں کا قسطنطنیہ پر قبضہ۔ سلطان روم کی شہادت۔ عیسائیوں کا ملک شام پر قبضہ۔ امام مہدی کا ظہور۔ وقت ظہور۔ مقام ظہور۔ امام مہدی کے ساتھ اولیاء کرام و ابدال عظام۔ افغانستان و خراسان سے آپ کی فوجی مدد۔ امام مہدی کے زیر کمان افواج عرب و عجم کا اجتماع۔ عیسائی افواج کی ملک شام میں تیاری۔ ملک شام و عرب کے درمیان چار روز تک خونریز جنگ جسمیں حاضرین جنگ سے فیصدی ایک ایک آدمی بچیگا۔ امام مہدی کی فتح۔ عیسائی افواج کی تباہی۔ امام مہدی کا قسطنطنیہ کو دوبارہ فتح کرنا۔ دجال کا خروج۔ حضرت عیسےٰ کا نزول۔ مہدی و عیسےٰ کی ملاقات۔ دجال کی ہلاکت۔ امام مہدی و عیسےٰ کا تباہ شدہ ممالک کا دورہ۔ مہدی کی وفات۔ عیسےٰ کی خلافت۔ یاجوج ماجوج کا خروج۔ حضرت عیسےٰ کی مشکلات۔ یاجوج ماجوج کی ہلاکت۔ حضرت عیسےٰ کی پُرامن حکومت۔ حضرت عیسےٰ کی وفات۔ حضرت جہجاہ کی خلافت۔ دابۃ الارض کا ظہور۔ آفتاب کا مغرب سے طلوع ہونا وغیرہ وغیرہ یہانتک کہ اہل جنت جنت میں اور اہل دوزخ دوزخ میں داخل ہو جائیں بالتفصیل والتحقیق مذکور ہیں۔ قرآن شریف و کتب احادیث و تفسیر کے حوالے مع تعین صورت و باب و فصل و صفحہ و نوٹ میں درج ہیں اس کی خوبیاں دیکھنے پر موقوف ہیں۔ بخوف طوالت نظر انداز کر دیا گیا۔ قیمت بھی ایسی گراں نہیں کہ صاحب ثروت ہی کو نافع ہو۔ بلکہ ہر ایک شخص اس کتاب کو خرید کر موجودہ زمانہ کے لحاظ سے فائدہ اٹھا سکتا ہے قیمت علاوہ محصول ۳ر + دس نسخوں کے طالب کے لئے محصولڈاک معاف۔

**آسمانی فیصلہ**۔ اس کتاب میں اولیاء کرام کے مزارات وغیرہ سے مدد طلب کرلینے اور نذر کرنیکی بابت آیات قرآنیہ و احادیث صحیحہ و اقوال ائمہ مجتہدین و اقوال فقہاء و اولیاء سے تحقیق کی ہے قیمت علاوہ محصول ۲ر

**فتوی میلاد**۔ اس کتاب میں میلاد کے متعلق علماء کرام و ابدال عظام کے فتوے درج ہیں علاوہ محصول ۱ر

**انتصار الاسلام**۔ اس کتاب میں مزخرفات دیانند آریہ کے جو اس نے بقلم رنگی سرباز ار کئے تھے۔ دس اعتراضات کے جوابات نہایت مدلل بدلائل نقلیہ و عقلیہ تحقیقی و الزامی از روئے قرآن و احادیث شریف دئے گئے ہیں۔ علاوہ محصول ۲ر + ملنے کا پتہ

خلیفہ محمد احمد و محمد عثمان کوچہ رحمان بازار کھنہ ٹیکری دہلی

## قدرتی تیل رجسٹری شدہ

پیارے ناظرین۔ اب بھی اس کی تفصیل کی حاجت نہیں کیونکہ بفضلہ تعالی بہت مشہور و مقبول تیل ہو گیا اور اس اخبار میں بھی شائع ہو چکا ہے۔ اگر آپ کو اپنی صحت عزیز ہے تو ہمارا قدرتی تیل استعمال کیجئے اس سے ہر قسم کا درد کا فوراً اور مہلک بیماریوں کو آرام ہوتا ہے تفصیل کیلئے مطبوعہ اشتہار طلب کیجئے۔ قیمت للعہ رفی سیر محصول علاوہ (ایک پاؤ سے کم روانہ نہوگا) مینیجر دار الصحت حکیم مولوی محمد نذیر ایچ۔ پی۔ ڈی آس سجل میڈیکل

**اکسیر احمر** یہ ایک سرخ رنگ کا خوشبودار اور زود تاثیر روغن ہے جس کے جادو نما اثر کو دیکھکر حیرت ہوتی ہے یہ روغن بہتیرے امراض (فالج۔ لقوہ۔ گنٹھیہ۔ رعشہ۔ تشنج۔ زکام نزلہ۔ کھانسی۔ لرزہ۔ وجع المفاصل۔ درد سینہ۔ درد کمر۔ سوختگی آتش۔ گلٹی طاعونی۔ نیش عقرب۔ درد ہر قسم۔ خارش۔ درد دندان۔ ورم ہر قسم) وغیرہ میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے تفصیل کلاں اشتہار سے معلوم ہو سکتی ہے جو طلب کرنے پر ملیگا قیمت فی شیشی ۲ اونس ۸ر چھ اونس ۱۲ر آٹھ اونس عہ فی بوتل کلاں ۔ پتہ حکیم محمد نجم الدین محلہ سبزی باغ ڈاکخانہ مرادپور ضلع پٹنہ

# اشتہار کتب

فتح الباری نسخہ (پہلے غلطی سے [illegible] لکھا گیا) اعلام الموقعین عمہ صحیح مسلم مصری ۔ تنقیح الرواۃ فی تخریج احادیث المشکوٰۃ۔ ربع اول تا آخر کتاب الجنائز بہت عمدہ شرح ہے عہ (ربع ثانی زیر طبع ہے) کتاب القرأت خلف الامام بیہقی اس میں طرفین کے دلائل نہایت بسط سے مع اسانید و جرح و تعدیل رواۃ مذکور ہیں۔ قابل دید ہے ۸ر رسالہ فاتحہ خلف الامام علامہ سہسوانی۔ یہ رسالہ بہت دقیق اور لاجواب ہے علماء و طلباء کیلئے بہت مفید ہے ۵ر تفسیر محی الدین ابن عربی مصری عہ ریاض الصالحین مصری عہ تفسیر اتقان للسیوطی و بر حاشیہ اعجاز القرآن مصری [illegible] تفسیر فوز الکبیر مع فتح الخبیر اصول تفسیر میں نہایت عمدہ ۶ر تفسیر سواطع الالہام بے نقط فیضی کی تفسیر ہے اس میں مصنف فاضل نے یہ کمال کیا ہے کہ اول سے لیکر آخر تک کہیں نقطہ دار حرف نہیں دیا گیا قیمت عہ المشتہر

عبد الستار حسن کشن گنج دہلی

**اول دانت پھر آنکھ کی حفاظت انسان پر واجب ہے**

میرا مصفّی منجن اشتہاری نہیں ہے اور میں یہ بھی نہیں کہتا کہ اس میں کرامت ہے۔ ہاں البتہ اس کے اجزا سے یہ ثابت اور تجربہ ہو گیا ہے کہ اس کو صدہا آدمی اس وقت تک بلا اشتہار دئیے صحت پا چکے ہیں لہذا مجھکو واسطے رفاہ عام کے اسکا اشتہار دینا ضروری ہوا۔ اس کے ایک بار کے استعمال سے درد دانت کی تکلیف اسی وقت نصف ہو جاتی ہے اور پھر تھوڑا تھوڑا ٹھیر ٹھیر کر دو تین دفعہ استعمال کرنے سے درد یکدم موقوف ہو جاتا ہے یہ منجن صرف درد دانت ہی کو مفید نہیں بلکہ استحکام دندان اور مسوڑھوں کا گرجانا ورم ہونا اور گندگی دہن کو نہایت مفید و مجرب ہے منہ کو خوشبودار کر دیتا ہے۔ ترکیب استعمال ہمراہ ادویہ روانہ ہوتی ہے قیمت فی ڈبیہ ۲ر (تین ڈبیہ سے کم روانہ نہوگا) دیگر ہر قسم کی مفرد و مرکب و مجرب ادویات مل سکتی ہیں المشتہر

خادم الاطباء محمد زبیر جعفری پھلواری پٹنہ



AsliAhleSunnet.com

## خالص مذہبی اردو کتابوں کی حیرت انگیز لوٹ صرف آیوم پہلی ذی الحجہ سے دسویں تک خاص ناظرین اہلحدیث کی خاطر ایک ثلث کی رعائیت

حدیث میں چونکہ ایام عشرہ ذی الحجہ میں اعمال صالح کی بڑی فضیلت وارد ہے اس لئے میں نے اپنے دفتر کی تمام کتابوں میں ایک ثلث (تین آنے فی روپیہ) کی تخفیف کردی ہے۔ ناظرین اس موقع کو غنیمت سمجھکر فائدہ اٹھائیں ورنہ ہمیشہ ایسا موقع نہیں آتا اور اس میں بعض کتابیں بھی صرف پانچ دس ہی باقی رہ گئی ہیں۔ پھر آئندہ بہت صرف خرچ کرنے پر دستیاب نہیں ہونگی۔ فہرست کتب مع اصل قیمت درج ذیل ہے۔

مولفہ نواب صدیق حسن خانصاحب مرحوم
منجیات و مہلکات۔ مخانات و الے فضائل ۸ر
دواء القلب القاسی۔ موت یاد دلانیوالی ۳ر
اقتراب الساعۃ۔ قیامت کی نشانیاں۔ ۱۲ر
آداب القلب السلیم۔ جنت کے حالات۔ ۹ر
عاقبۃ المتقین۔ وہ اعمال جن سے جنت ملے ۱۲ر
زیادۃ الایمان۔ ایمان کی تحقیق ۲ر
سبیل الرشاد۔ ضروری مسائل شرعیہ ۲ر
محو الحوبۃ۔ فوائد استغفار مع توبہ ۴ر
تفصیل الکمال۔ عرش کا سایہ کون پائیگا ۸ر
تبشیر الناس۔ گناہ کیونکر مٹتے ہیں۔ ۱ر
التشکیک۔ رد شرک مع اس کی قسم ۱ر
تعلیم الصیام۔ روزہ کا بیان۔ ۶ر
مصنفہ مولانا محمد سعید صاحب بنارسی مرحوم
فتاوی سعیدیہ حصہ اول تا بعدہ ۲ر
مجموعۃ الکبیر۔ آمین بالجہر کی مدلل بحث ۲ر
ثبوت تقریر۔ منفرد اعادہ کی بابت بحث ۹ر
کشف الارتیاب۔ مولوی رشید احمد گنگوہی کا جواب ۲ر
مصنفہ مولوی محمد ابوالقاسم صاحب
حل مشکلات بخاری حصہ اول ۹ر
حصہ دوم و سوم ۹ر
الامر المبرم۔ صحیح بخاری کے ۵۷ راویوں پر جرح کا جواب ۱۲ر
تاج رحیم۔ عبد الکریم پٹنوی کے اشتہار کا جواب ۴ر
صراط مستقیم۔ اشتہار کا مختصر جواب ۶ر
الرجیع العقیم۔ اشتہار کا مفصل جواب ۳ر
الرجون القدیم۔ اشتہار کا مکمل جواب ۳ر

تنویر و مرجان قرآن سے بات کرنیکا ثبوت ۱ر
لوا الشرع۔ گیارہ مردوں کا قصہ ۶ر
تنویر المطففین۔ نقد اور کجات تراویح و تکبیر عیدین ۶ر
حسن الکلام۔ کنیت ابوالقاسم رکھنا کا ثبوت ۱ر
الزہر الباسم۔ حکم الحاکم کے جواب کا جواب ۱ر
تذکرۃ السعید۔ مولانا محمد سعید صاحب مرحوم کی سوانح ۸ر
جوابات ۱۲ سوالات۔ چند شبہات بدعیہ کا دفعیہ ۱ر
القول الشدید۔ ایک بدایونی بدعتی کا جواب ۱ر
التسدید۔ رسالہ القول الشدید کے جواب کا جواب ۱ر
سفرنامہ الحرمین۔ مولوی ابوالقاسم کے سفر حج کا حال ۳ر
صخور المنجنیق۔ قبر پرستی و میلاد کی کامل تردید ہے ۸ر
تحفۃ الصبور۔ رجبی و میلاد کی تردید ۱ر
ایضاح المنہج۔ اس میں بدعت کی تحقیق خوب ہے ۳ر
انقلاب المنقعہ۔ ائمہ اربعہ کی مکمل سوانح عمری ۱ر
**السعید**۔ یہ پرچہ ماہواری بڑی آب و تاب سے بدعیوں کے جواب میں شائع ہوتا ہے قابل دید ہے قیمت سالانہ ع محصول عہ اس میں رعایت ہوگی (نمونہ کا پرچہ ۱ر)

ملنے کا پتہ۔ منیجر سعید المطابع پریس محلہ دارانگر شہر بنارس یو۔پی۔

# مومیائی ۵۱/۵۲

یہ مومیائی خون پیدا کرتی اور قوت باہ کو بڑھاتی ہے ابتدائی سل و دق۔ دمہ۔ کھانسی۔ ریزش اور کمزوری سینہ کو رفع کرتی ہے جریان یا کسی اور وجہ سے جن لوگوں کی کمر میں درد ہو ان کے لئے اکسیر ہے دو چار دن میں درد موقوف ہوجاتا ہے بدن کو فربہ اور ہڈیوں کو مضبوط کرتی ہے دماغ کو طاقت بخشنا اس کا معمولی کرشمہ ہے چوٹ لگے درد کو موقوف کرتی ہے مرد عورت۔ بچے بوڑھے اور جوان کیلئے یکساں مفید ہے ہر موسم میں استعمال کی جاتی ہے۔ ایک چھٹانک سے کم روانہ نہیں ہوسکتی۔ قیمت فی چھٹانک عہ آدھ پاؤ ۱۲ ہے پاؤ بحساب ہم محصول ڈاک وغیرہ ممالک غیر سے محصول علاوہ۔

## تازہ شہادات

عبدالرحمن صاحب رنگریز ضلع گورکھپور سے لکھتے ہیں جناب حکیم صاحب۔ السلام علیکم میں نے ایکمرتبہ مومیائی آپ کے ہاں سے منگوائی تھی مفید پائی براہ مہربانی ایک پاؤ فیتہ بذریعہ وی پی اور مرحمت فرماویں (۱۲۔ اگست ۱۵ء)

(عبدالرحمن رنگریز نزد ہاٹی بازار گورکھپور)

نیاز محمد خان صاحب کرنگر موضع منگالی سے لکھتے ہیں۔ مخدوم بندہ جناب حکیم صاحب دام عنایتہ تسلیم۔ مزاج شریف۔ میں نے آپکے ہاں سے پاؤ بھر مومیائی منگوائی تھی۔ جس کو دو سال ہوئے اس سے مجھکو بہت فائدہ ہوا۔ اکثر امراض پر مفید پڑی۔ اب میرے ایک دوست اور عزیز کو ضرورت ہے لہذا ایک چھٹانک وی پی بپتہ ذیل پر کردیں (پتہ: ضلع حصار موضع منگالی تنگل خان حوالدار رخصتی) (۲۰۔ اگست ۱۵ء)

نور خان صاحب لکھتے ہیں:- السلام علیکم پیشتر دو تین دفعہ مومیائی آپکے ہاں سے منگا چکا ہوں مفید ہوئی آدھ پاؤ وی پی کے ذریعہ بھیجدیں (محمد عبدالمجید خان بر مکان مولوی خداداد خان حیدرآباد دکن) (۲۶۔ اگست ۱۵ء)

مومیائی ملنے کا پتہ یہ ہے
پروپرائٹر دی میڈیسن ایجنسی کٹڑہ قلعہ
امرتسر

راجپوت پرنٹنگ ورکس لاہور میں سردار کرم سنگھ پرنٹر کے اہتمام سے چھپا اور مولوی ابوالوفا ثناء اللہ صاحب مولوی فاضل مالک و ایڈیٹر نے امرتسر سے شائع کیا

AsliAhleSunnet.com